Presented by: Rana Jabir Abbas

حبِ علیؑ

یا علیؑ مدد

نجفی

شیعان علیؑ اور انکی شان

اس رسالہ میں شیعان علیؑ کی قرآن و
سُنّت سے فضیلت اور ان کے
جنّتی ہونے کو ثابت کیا گیا ہے

از قلم
حقیقت رقم

ہمارا شعبہ تبلیغ کی ۱۴ ویں پیشکش

خادم مذہب حقہ وکیل آلِ محمدؐ
غلام حسین نجفی
فاضلِ عراق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حب علی رحمۃ اللہ

بغض علی لعنۃ اللہ

رسالہ

شیعان علیؑ اور ان کی شان

اس رسالہ میں علیؑ کے شیعوں کی
قرآن و سنت سے فضیلت اور ان کے
جنتی ہونے کو ثابت کیا گیا ہے

از قلم حقیقت رقم

خادم مذہب حقہ وکیل آل محمدؐ غلام حسین نجفی

فاضل عراق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غرض تالیف

(۱) قوم شیعہ ایک شریف اور غیور قوم ہے اور خدا کی رحمت سے اور مولا علیؑ کی نظر کرم سے باعزت زندہ ہے اور تا قیامت زندہ اور تابندہ رہے گی۔ چودہ سو برس کی تاریخ گواہ ہے کہ جس کسی نے بھی شیعان علیؑ کو مٹانے یا ستانے کی کوشش کی ہے وہ خود حرف غلط کی طرح صفحہ ہستی سے مٹ گیا ہے بنو امیہ اور بنو عباس، مغلیہ اور ترکیہ کی حکومتوں کی بربادی اس چیز کا ٹھوس ثبوت ہیں۔

(۲) وہ باطل قوتیں جنہوں نے شیعان علیؑ کے خلاف طاقت آزمائی کی ہے ان میں سے ایک انجمن سپاہ صحابہ ہے اس کے اراکین نے شیعوں سے سینگ اٹکا کر اسلام کے مقدس مشن کو رسوا کرنے کی ناکام کوشش شروع کی ہوئی ہے۔

اس تخریب کار جماعت اور ان کرائے کے کارکنوں کے پیچھے جو ہاتھ ہے وہ بھی ہم سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ہم اس جماعت پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ قوم شیعہ تمہارے فتوؤں سے اور غلط نعروں سے مرعوب نہیں ہوں گے۔

(۳) اس جماعت نے اپنے باطل مشن کو ترقی دینے کے لئے ایک شیعہ خون خرابے اور فسادات کا بھی کھولا ہوا ہے قوم شیعہ کی مساجد اور امام بارگاہوں کو جلانا یہ شرپسند اپنے لئے فخر سمجھتے ہیں اور یہ حرکت کرنے کے بعد اس عبادت کی ذمہ داری بھی قبول نہیں کرتے خون خرابہ اور عبادت گاہیں جلانے کی ہمارا پاکیزہ مذہب مقدس اسلام فقہ جعفریہ اجازت ہی نہیں دیتا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۴) شیعان علی کو مٹانے کی خاطر ان کرائے کے کارکنوں نے شعبہ نشر و اشاعت کو بھی رسوا کیا ہوا ہے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے اشتہار اور کتابچہ شائع کرتے ہیں اور جن ملاؤں کی نہ ماں کا پتہ ہے اور نہ ہی باپ کا ان علم اور عقل سے خالی ملاؤں سے غلط قسم کے فتوے لکھوا کر سادہ لوح مسلمانوں کو شیعوں کے خلاف بھڑکاتے ہیں۔

نیز میں نے صحابہ کرام اور حضرت عائشہ کے بارے میں جو علماء اہل سنت کی کتابوں سے جو کچھ لکھا ہے اس میں یہ خیانت کرتے ہیں کہ کتب اہل سنت کے نام اور ان کی عبادات کو چھوڑ کر صحابہ کی اس فضلیت کو میری طرف نسبت دیتے ہیں کہ غلام حسین نجفی نے یہ لکھا ہے میرا موقف بر ہیں کہ حدود انصاف میں رہ کر وہ اہل سنت کی کتابوں سے میرے پیش کردہ حوالہ جات کی صفائی پیش کریں۔

کہاوت مشہور ہے۔

کہے منظورا یہ خوب انصاف تیرا ڈگی کھوتے توں غصہ کمہیار اتے

(۵) انجمن سپاہ صحابہ نے شیعان علیؑ کو مٹانے کے لئے جب غلط فتوؤں کا بازار گرم کیا۔

اور لفظ شیعہ کو رسوا کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا تو چونکہ دفاع کا حق ہر انسان کو ہے اس لئے اپنے پاکیزہ مذہب اور اپنی شریف قوم سے دفاع کرنا اور ان کی طرف سے صفائی پیش کرنا میرا حق بنتا تھا اور بالکل خاموش رہنا اس میں اس بات کا اشارہ تھا کہ شائد مذہب شیعہ ایسا ہی ہے اس میں کمزوریاں ہیں اس لئے تو کوئی جواب نہیں دیتے اور نہ ہی کسی قسم کی صفائی پیش کرتے ہیں۔ بندہ نے اس رسالہ میں یہ ثابت کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ شیعان علیؑ سچے مسلمان ہیں اور نبی کریمؐ نے اگر کسی مذہب کا نام لے کر اس کو جنت کی بشارت دی ہے تو وہ صرف علیؑ کے شیعہ ہیں۔ شیعہ کے فضائل قرآن و سنت میں موجود ہیں۔

نیز میں نے رسالہ میں اس امر کی بھی نشان دہی کی ہے کہ اگر جاہل ملاؤں کے فتوؤں کو دیکھا جائے تو دنیا میں کوئی بھی مسلمان نہیں ہے کیونکہ اہل سنت علماء نے شیعوں کے علاوہ خود اپنے اہل سنت کے ہر مذہب مثلاً بریلویوں اور دیو بندیوں کے خلاف بھی کفر کا فتویٰ دیا ہے۔

(۶) اہل سنت علماء کی دیانت اور قابلیت کو ظاہر کرنے کے لئے بندہ نے کتاب کیا ناصبی مسلمان ہیں لکھا کر سپاہ صحابہ کے جھوٹے مذہب پر جھرلوں پھیر دیا ہے اور میرا دعویٰ ہے کہ کسی غیرت مند سنی ماں نے آج تک کوئی سنی ملاں ایسا نہیں جنا جو حدود انصاف میں رہ کر میری کتاب کا حرف بحرف جواب لکھ سکے۔

موت حیات میرے اللہ کے ہاتھ میں ہے جب تک بندہ زندہ رہے گا۔ مذہب آل محمدؐ مذہب شیعہ خیر البریہ اور خاندان نبوتؐ کے مقدس مشن کی وکالت کرتا رہے گا۔

خادم

مذہب حقہ وکیل آل محمدؐ غلام حسین نجفی

مدرس جامعہ المنتظر ماڈل ٹاؤن

لاہور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست مطالب

۱- لفظ شیعہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی کی تحقیق — ص ۱

۲- علیؑ کے حب داروں کا نام شیعہ ۲۷ ہجری میں بنا — ص ۶

۳- معاویہ کی پارٹی نے اپنا نام سنی ۴۰ ہجری میں رکھا — ص ۷

۴- الجماعت کی تحقیق — ص ۸

۵- سنی کی وجہ تسمیہ تفتازانی کی زبانی — ص ۹

۶- چار مصلے بدعت — ص ۱۰

۷- امام کی طرف سے علیؑ کے حبداروں کو شیعہ نام کی مبارک — ص ۱۱

۸- ابراہیم نبی کے شیعہ ہونے کا قرآن سے ثبوت — ص ۱۲

۹- موسیٰ نبی کے پیرکار شیعہ تھے — ص ۱۳

۱۰- مولوی محمد علی کا اعتراض کہ حدیث میں شیعوں کی مذمت ہے اور اس کا دندان شکن جواب — ص ۱۴

۱۱- مہاجرین، انصار، صحابہ اور تابعین شیعہ تھے — ص ۱۵

امام ابو حنیفہ شیعہ تھا — ص ۱۵

۱۲- اہل سنت کی طرف سے شیعہ ہونے کے دعوے — ص ۱۶

۱۳- اہل سنت وجماعت کے لفظ کا ثبوت قرآن سے — ص ۱۷

۱۴- پیر گیلانی کا فتویٰ کہ اہل سنت حنفی گمراہ ہیں — ص ۱۸

۱۵- اہل سنت کے فضائل مولوی محمد علی کی زبانی اور انکی تردید — ص ۱۹

۱۶- خزلت ناشیعتنا کی صحیح تشریح اور مخالف کو منہ توڑ جواب — ص ۲۰

۱۷- شیعہ کربلا میں شہید ہوئے اور کوئی سنی شہید نہیں ہوا — ص ۲۱

۱۸- امام حسینؑ سے بیوفائی کرنے والے کون تھے نواصب تھے — ص ۲۲

۱۹- لفظ شیعہ کی جمع پہ مولوی محمد علی کے اعتراضات کا جواب — ص ۲۳

۲۰- بلال گنجی محدث کا شیعوں پر غلو کا الزام اور اس کا جواب کہ محدث دہلوی بھی غالی تھا — ص ۲۶

۲۱- دشمن علی معاویہ تھا — ص ۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۲- ابراہیم علیؑ کا شیعہ تھا اور اس کی صحیح تشریح ص ۲۹

۲۳- علیؑ کی شان پڑھ کر ناصبی محدث کا جگر پھٹ گیا ہے ص ۳۰

۲۴- شیعان علی کو جنت کی بشارت ۱۸ عدد کتب اہل سنت سے ثبوت ص ۳۱

۲۵- شیعان علیؑ کے لئے قیامت کے دن جنت کی بشارت ص ۳۳

۲۶- شیعان علیؑ سے نبی کریمؐ کا حوض کوثر پر ملاقات کا وعدہ ص ۳۴

۲۷- حضرت علیؑ اور ان کے شیعہ تمام مخلوق سے افضل ہیں ص ۳۵

۲۸- شیعان علی کے لئے بخشش کی بشارت ص ۳۶

۲۹- علماء اہل سنت کا اقرار کہ شیعہ مذہب بھی ایک اسلامی فرقہ ہے ۱۲ عدد کتب اہل سنت سے ثبوت ص ۳۷

۳۰- اہل سنت کے لئے شیعوں کو رشتہ دینا جائز ہے۔ ص ۴۲

۳۱- علماء اہل سنت کا شیعہ راویان حدیث سے روایات لینا شیعوں کے اہل اسلام ہونے کا ثبوت ص ۴۳

۳۲- شیعوں کے روافض ہونے کی وجہ تسمیہ ص ۴۴

۳۳- امام یمین کی گواہی کہ بڑے بڑے صحابہ اور تمام بنو ہاشم روافض تھے ص ۴۶

۳۴- اہل سنت کا چوتھا امام شافعی رافضی تھا ص ۴۸

۳۵- ملاں علی قاری کی گواہی کہ اگر علی کی محبت رافضیت ہے تو سنی رافضی ہیں ص ۵۱

۳۶- شیعوں کے خلاف فسادی کی وجوہات

پہلی وجہ کہ شیعہ صحابہ کو برا کہتے ہیں اس الزام کی وجہ اور وضاحت اور مکمل جواب ص ۵۲

۳۷- اہل سنت علماء کا فتویٰ کہ سب اور بعض صحابہ کفر نہیں ہے ص ۵۵

۳۸- اہل سنت علماء کا فتویٰ کہ قتل شیخین کفر نہیں ہے ص ۵۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۹ - اہل سنت کا فتویٰ کہ لعن معاویہ و عائشہ کفر نہیں ہے صہ ۵۸

۴۰ - اہل سنت علماء کا فتویٰ کہ اہل قبلہ میں سے کوئی کافر نہیں ہے صہ ۵۹

۴۱ - امام اعظم کا فتویٰ کہ اہل قبلہ کافر نہیں ہیں صہ ۶۰

۴۲ - امام اہل سنت ابوالحسن اشعری کا فتویٰ اہل قبلہ کافر نہیں صہ ۶۰

۴۳ شارح شرح مواقف کا اعتراف کہ شیعہ مسلمان ہیں اور قدح صحابہ کی وجہ سے ان کو کافر نہ قرار دیا جائے صہ ۶۱

۴۴ - شیعوں کے بغیر اہل سنت کے اجماع کی کوئی وقعت نہیں ہے یہ امام رازی کا فیصلہ ہے صہ ۶۳

۴۵ - قرآن پاک کی آیات میں کمی کا عقیدہ حضرت عائشہ رکھتی تھی۔ بی بی کے بارے میں اہل سنت کا فتویٰ کیا ہے صہ ۶۵

۴۶ - سنی فقہ میں ایمان کا دارومدار دو چیزوں پہ ہے ان میں صحابہ نہیں ہیں صہ ۶۷

۴۷ - تکفیر رافضی کا تیسرا سبب سنی مولانا صاحبان کے فتاویٰ اوراق کا جواب صہ ۶۸

۴۸ - اہل دیوبند کا فتویٰ کہ بریلوی اہل سنت کافر ہیں صہ ۶۹

۴۹ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث سنی کافر ہیں صہ ۷۱

۵۰ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ دیوبندی سنی کافر ہیں صہ ۷۲

۵۱ - سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ وہابی سنی کافر ہیں صہ ۷۳

نوٹ: ہماری کتاب لاجواب: کیا ناصبی مسلمان ہیں در جواب کیا شیعہ مسلمان ہیں۔ کا مطالعہ وقت حاضر کے مسائل کے لئے ضروری ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لفظ شیعہ کے لغت اور اصطلاح میں معنی کی تحقیق

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب النہایہ ص ۵۱۹ ج ۲ لابن اثیر
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب لسان العرب ص ۱۸۹ ج ۲ حرف الشین
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب القاموس ص ۳۲۲ الشین
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب منتہی العرب ص ۶۶۶/۲ شیعہ
۵- اہل سنت کی معتبر کتاب دائرہ المعارف ص ۴۲۴ ج ۵ الشیعہ
۶- اہل سنت کی معتبر کتاب اسلامی سائیکلوپیڈیا ص ۲۷۳/۲
۷- اہل سنت کی معتبر کتاب قائد اللغات ص ۶۱۸ م عبد الحلیم
۸- اہل سنت کی معتبر کتاب فرہنگ آصفیہ ص ۲۰۴ ج ۳
۹- اہل سنت کی معتبر کتاب فرہنگ آنند راج ص ۴ م محمد پاشا
۱۰- اہل سنت کی معتبر کتاب الملل والنحل ص ۲۳۴/۱ م شہرستانی
۱۱- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مواقف ص ۷۵۲ ذکر فرق
۱۲- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مقاصد ص ۲۹۷/۲
۱۳- اہل سنت کی معتبر کتاب جامع الاصول ص ۲۲۰/۲ ابن اثیر
۱۴- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نسفی ص ۱۰۷
۱۵- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر ص ۱۴۷
۱۶- اہل سنت کی معتبر کتاب الغنیۃ الطالبین ص ۸۶
۱۷- اہل لغت کی معتبر کتاب المنجد ص ۴۲۳ شیعہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

النہایہ ؍ الشیعۃ۔ وقد غلب ھذا الاسم علی کل من
کی عبارۃ ؍ یزعم انہ تتولی علیا واھل بیتہ حتی
صار لھم اسماخاصا ص ۱۵

ترجمہ:

شیعہ نام ہے ان لوگوں کا جو امیرالمومنین علیؑ بن ابی طالب اور
ان کی اہل بیت سے عقیدت کا دعویٰ کرتے ہیں اور یہ لفظ ان لوگوں کا
نام بن گیا ہے۔

لسان العرب ؍ الشیعۃ۔ وقد غلب ھذا الاسم علی
کی عبارۃ ؍ من یتولی علیا واھل بیتہ حتی
صار لھم اسماخاصا۔

ترجمہ: شیعہ نام ہے ان لوگوں کا جو علیؑ بن ابی طالب اور آنجناب
کی اولاد سے عقیدت رکھتے ہیں حتی کہ یہ لفظ ان کا خاص نام بالغلبہ ہو
گیا ہے۔

دائرۃ المعارف ؍ الشیعۃ۔ اعتقدوا ان الامامۃ
کی عبادت ؍ لا تخرج عن اولادہ

ترجمہ:

محمد فرید وجدی فرماتے ہیں کہ لفظ شیعہ علیؑ کے حب داروں کا
نام ہے اور ان کا عقیدہ یہ ہے کہ امامت علیؑ کی اولاد سے باہر نہیں

اسلامی سائیکلوپیڈیا ؍ شیعہ اسلام کے بڑے بڑے فرقوں میں سے
کی عبارت ؍ ایک فرقہ ہے ان کا دعویٰ ہے کہ حضرت علیؑ
نبیؐ کریم کے خلیفہ بلافصل ہیں اور ان کے بعد امامت صرف ان کی اولاد
کا حق ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

القاموس } وقد غلب هذا الاسم علی کل من یتولی علیا و اهل
کی عبادت } بیتہ حتی صار لھم اسما خاصا

ترجمہ: لفظ شیعہ علم بالغلبہ بن گیا ہے ان لوگوں کا جو علیؑ سے اور اولاد علیؑ سے عقیدت رکھتے ہیں یہ ان کا خاص نام ہے۔

شرح مواقف } من الفرق الاسلامیۃ الشیعۃ
کی عبادت } ای الذین شایعوا علیا وقالوا انہ الامام
بعد رسول اللہ بالنص ... واعتقدوا ان الامامۃ لا تخرج عنہ وعن اولادہ

ترجمہ: اسلامی فرقوں میں سے ایک فرقہ شیعہ ہے انھوں نے حضرت علیؑ کی پیروی کی ہے اور عقیدہ رکھا ہے کہ نبیؐ پاک کے بعد امام منصوص حضرت علی ہیں اور امامت ان کی اولاد سے باہر نہ ہوگی

الملل والنحل } شیعہ وہ لوگ ہیں جو علیؑ کے پیروکار ہیں۔ ان کا
کی عبادت } عقیدہ ہے کہ نبیؐ پاک کے بعد امام حق علیؑ ہے

شرح فقہ اکبر } عقیدۃ الشیعۃ ان امام الحق بعد رسول اللہ علی
کی عبادت } شیعوں کا عقیدہ ہے کہ نبیؐ پاک کے بعد امام حق علیؑ ہے

شرح عقائد } شیعوں کا عقیدہ ہے کہ امام حق رسولؐ خدا کے
نسفی کی عبادت } بعد علی اور پھر امام حسنؑ سے لے کر امام مہدی تک

نوٹ:

ارباب انصاف بے شک لغت میں لفظ شیعہ کا معنی ہے گروہ مگر یہ لفظ اصطلاح اسلامی میں علم بالغلبہ ہے اور نام ہے ان لوگوں کا جو علیؑ ابن ابی طالبؑ کے حب دار ہیں اور وہ امام برحق حضرت علیؑ کو مانتے ہیں اور ان کے بعد ان کی معصوم اولاد کو اور یہ عقیدہ انھوں نے اللہ کے قرآن اور نبیؐ پاک کے فرمان سے لیا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لفظ شیعہ کا لغوی معنی اور علم بالغلبہ کی تحقیق

المنجد کی عبارت } شیعۃ الرجل۔ اتباعہ و انصارہ ج شیع و اشیاع و الشیعۃ الفرقۃ تقع علی الواحد والاثنین والجمع مذکراً و مونثاً وقد غلب ھذا الاسم علی کل من یتولی علیاً و اھل بیتہ حتی صار اسما لھم خاصا والواحد شیعی

ترجمہ:

کسی مرد کے شیعہ وہ ہیں جو اس کے مددگار اور پیروکار ہوں اس کی جمع شیع اور اشیاع آتی ہے یہ لفظ واحد ایک اثنین (دو) اور جمع (تین) یا زیادہ پر بولا جاتا ہے مذکر اور مونث دونوں پر بولا جاتا ہے اور یہ لفظ شیعہ علم بالغلبہ بن چکا ہے اس شخص اور گروہ کا جو حضرت علی اور ان کے اہل بیت سے محبت رکھتا ہے حتی کہ اب یہ ان کا خاص نام بن چکا ہے مگر اصل میں شیعہ کا معنی فرقہ ہے۔

شرح الفیہ کی عبارت } ومنہ ما لیس بمنقول ولا مرتجل نالی فی الارتشاف وھو الذی علمیتہ بالغلبۃ

ترجمہ:

علامہ جلال الدین سیوطی اپنی شرح الفیہ لابن مالک میں فرماتے ہیں کہ علم کی تین قسمیں ہیں ۱ علم منقول ۲ علم مرتجل ۳ علم بالغلبہ۔ اس آخری کی محشی نے یہ تعریف لکھی ہے کہ لفظ کو کسی معنی میں عنوان علمیت سے نہ بلکہ اضافہ کے ساتھ مثلاً استعمال کیا جائے اور اتنا زیادہ استعمال کیا جائے کہ پھر کثرت استعمال سے وہ اس شئے کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کا علم اور نام بن جائے جس طرح کہ مدینہ عربی میں ہر شہر کو کہتے تھے مگر یہ لفظ ہمارے نبی کریمؐ کے محل ہجرت شہر یثرب میں اضافہ کے ساتھ جیسے مدینۃ الرسول بہت استعمال ہوا حتیٰ کہ اب لفظ مدینہ اسی یثرب کا نام بن گیا ہے۔

مولانا حافظ محمد علی کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ہمارے معاصر حافظ جی نے اپنی منحوس کتاب میں شیعہ کی مذمت کی ہے اور اپنے لعین ملاؤں کی شیعوں کے بارے کفر کے فتوے بھی نقل کئے ہیں ہم حافظ جی کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ لفظ شیعہ کے ہم نے دونوں معنی لغوی اور اصطلاحی کتب اہل سنت سے نقل کئے ہیں۔

شیعہ کا معنی لغت میں گروہ جماعت اور مددگار ہے اور اصطلاح میں شیعہ نام ہے اس فرقہ کا جو علی بن ابی طالب کو خلیفہ بلا فصل مانتے ہیں پس لفظ شیعہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی میں کوئی برائی نہیں ہے جس طرح کہ باقی کتب کے ساتھ ساتھ کتاب لغت المنجد گواہ ہے کہ المعاویہ کا معنی لغوی ہے بھونکنے والی کتی اور پھر یہ لفظ اس معنی سے منقول ہو کر آپ کے پیر و مرشد امیر شام نہیں بلکہ طاغیہ شام کا علم اور نام بن گیا۔

گویا معاویہ کا لغوی معنی بھونکنے والی کتی یہ بھی برا ہے اور پھر جب طاغیہ شام کا نام بن گیا تو بھی برا ہے کیونکہ معاویہ دشمن علیؑ تھا حافظ جی بڑا افسوس ہے کہ آپ اس دشمن علیؑ کو امام مانتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علی کے حب داروں کا شیعہ نام بننے کی تاریخ

۳۷ ہجری ہے۔ محدث اہل سنت کی گواہی ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صـ۱۸

فائدہ اول کیسکہ بشیعہ ملقب شد جماعۃ از مہاجرین وانصار وتابعین البشات اند کہ مشایعت ومتابعت حضرت مرتضیٰ نمودند... وابتداء این لقب در سنہ ۳۷ ھ سی ہفت بود

ترجمہ:

سب سے پہلے جن کو شیعہ لقب اور نام ملا وہ مہاجرین اور انصار کی ایک جماعت ہے بمع تابعین کے جب حضرت علیؑ خلیفہ ہوئے تو انھوں نے جناب کی پیروی کی اور آنجناب کے مخالفین کے ساتھ حضور کے حکم سے جنگ کی اور ان کو شیعہ مخلص کہا جاتا ہے اور شیعہ لقب ملنے کی تاریخ ۳۷ ہجری ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف عقائد شیعہ کتاب الملل والنحل سے گزر چکے ہیں کہ وہ علی کے پیروکار ہیں اور علیؑ کو امام منصوص مانتے ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ امامت اولاد علی سے باہر نہ جائے گی اور اگر جائے گی تو غیر کے ظلم سے اور یہ عقیدہ رکھنے والے مہاجرین و انصار تھے اصحاب سے اور شیعہ مخلصین تھے پس اس لقب شیعہ کی ابتداء خیر القرون میں ہوئی ہے پس جب خود اصحاب نبیؐ مہاجرین انصار سے شیعہ تھے تو اہل سنت ملاؤں کو شرم کرنی چاہیے شیعوں کو برا کہنے والا اصحاب کو برا کہنے والا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نواصب نے اپنا نام اہل سنت وجماعت ۴۰ ہجری کے قریب رکھا ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صـ ۱۱

فرقہ سنیہ در زمان سابق بشیعہ ملقب بودند چوں روافض وغلاۃ ایں لقب بر خود را ملقب کردند . . . فرقہ سنیہ ایں لقب را برخود نہ پسندیدند وخود را با اہل سنت وجماعت ملقب کردند ۔ ملخص

ترجمہ:

فرقہ سنیہ پہلے زمانہ میں شیعہ نام سے ملقب تھے اور جب غلاۃ اور روافض نے اپنا نام شیعہ رکھ لیا تو اہل سنت نے اس نام کو اپنے لئے پسند نہ کیا اور اپنا نام اہل سنت وجماعت رکھ لیا۔

نوٹ: ارباب انصاف مذکورہ عبارت سے یہ ثابت ہوگیا کہ سنیوں کا بھی پہلے نام شیعہ ہی تھا اور انھوں نے بعد میں تبدیل کر کے اپنا نام اہل سنت رکھا۔ البتہ تبدیل کرنے کی وجہ میں شاہ صاحب نے بد دیانتی اور خیانت کی ہے۔ اگر کسی اچھے آدمی کا نام عبداللہ ہو اور پھر کوئی بُرا آدمی بھی عبداللہ ہو تو اچھا عبداللہ اپنا نام تبدیل نہیں کرتا تبدیلی کی وجہ یہ ہے کہ جب معاویہ نے حضرت علیؑ کے خلاف بغاوت کی تو جن اہل اسلام نے خواہ اصحاب تھے یا غیرہ مولا علیؑ کا ساتھ دیا وہ شیعہ کہلائے علیؑ کی شہادت کے بعد اور صلح امام حسنؑ کے بعد معاویہ نے ان لوگوں کا نام جو اس کے پیروکار تھے اہل سنت والجماعت رکھ لیا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت کی تخلیق اس طرح ہوئی کہ ارکان سقیفہ نے بیج بویا اور معاویہ کی بغاوت میں یہ پروان چڑھے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۶ ج ۸

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۱۹۶

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ خمیس ص ۲۹۰ ج ۲ ذکر امام حسن

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ الحیوان ص ۵۸ ج ۱

البدایہ کی عبارۃ { سنۃ ۴۰ لعبیِ یقال لہ عام الجماعۃ لا جتماع الکلمۃ فیہ علی معاویۃ

سال ۴۰ ہجری کو عام الجماعۃ کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں معاویہ کی حکومت پر اتفاق ہوا تھا۔

تاریخ خمیس کی عبارت { فلما اصطلحا دخل معاویۃ الکوفۃ وسمی ذالک عام الجماعۃ جب معاویہ اور امام حسنؑ نے جنگ بندی کی بابت صلح کی تو معاویہ کوفہ میں داخل ہوا اور اس سال کا نام الجماعۃ رکھا گیا۔

نوٹ: تحفہ میں محدث دہلوی بھی سنیوں کو اہل السنۃ وجماعت لکھتے ہیں۔ سنۃ اور عام کا معنی ہے سال۔ خلاصہ کہ سنی وہ باغی جماعت ہے جس نے سال ۴۰ ہجری میں معاویہ کی حکومت پر اتفاق کیا تھا۔ اور اپنا نام تبدیل کر کے اہل سنت وجماعت رکھ لیا تھا اور پھر رفتہ رفتہ اہل سنۃ وجماعت بن گیا اور پھر ناصبی ہو گیا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت کی وجہ تسمیہ علامہ تفتازانی کی نگاہ میں

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نسفی ص۵

علامہ مسعود بن عمر تفتازانی فرماتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے کہ قوم معاویہ خیل کے مذہب کا کوئی نام نہ تھا ایک دن حسن بصری کے درس میں اس کا ایک شاگرد واصل بن عطا اس نے ایک مسئلہ میں اختلاف کر کے اس سے جدا ہو گیا۔ واصل بن عطا اعتزل عن مجلس الحسن البصری فسمو المعتزلہ۔ شاگرد نے ایک دوکان کھول لی اور دکان کا نام رکھ لیا معتزلہ پھر اس مارکیٹ کے بیٹھوں میں سے ابو علی جبائی کے ساتھ اس کے شاگرد شیخ ابو الحسن الاشعری نے اختلاف کیا اور اپنی الگ دوکان کھول لی فسموا اهل السنة والجماعة اور دوکان کا نام رکھ لیا اہل سنت و الجماعت اور یہ دوکان معاویہ خیلوں کی نبی کریم کے بعد میں کھلی ہے گویا اہل سنت وجماعت جن کی تخم ریزی سقیفہ میں ہوئی تھی اور وضع حمل ان کی کافی مدت بعد میں ہوئی اور مولود کا نام اہل سنت ہے۔

کتاب اہل سنت الرسائل القبتیریہ ص۲۷ مقدمہ میں لکھا ہے کہ سنیوں کے باپ اشعری پر حنابلہ نے عوض لعنت کی ہے اور اشاعرہ کا نام حنابلہ نے شیاطین رکھا ہے اور ان کے خلاف حنابلہ کا فتویٰ مشہور ہے۔ کل من لم یکن حنبلیا فلیس بمسلم کہ جو حنبلی نہیں ہے بلکہ حنفی ہے وہ مسلم نہیں ہے۔

ارباب انصاف سنی کی وجہ تسمیہ میں بھانت بھانت کے قول ہیں کس کس کا ذکر کریں اور لکھیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabirabbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

چونکہ ابراہیم نبیؑ شیعہ تھا سنیوں نے مصلی ابراہیمی کو چھوڑ کر ضد میں چار مصلوں کی بدعت دین میں جاری کی

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب غنیۃ لاکوان فی افتراق الامم علی المذاہب والادیان مطبوعہ مصر صفحہ ۲۳۴

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب ارشاد السائلؒ الی دلیل المسائلؒ صفحہ ۵۸

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر عزیزی مطبوعہ لاہور صفحہ ۴۵۶

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقۃ الفقہ صفحہ ۸۶ محمد یوسف

حقیقتہ الفقہ } مولانا محمد یوسف جے پوری فرماتے ہیں کہ چار مصلے بدعت ہیں شاہ بیبرس کے زمانہ میں صفحہ ۶۶۵ھ چار مذہبوں کے چار قاضی مقرر ہوئے شافعی مالکی، حنفی حنبلی اور اسی سنہ سے یہ چار مذہب سرکاری ہو گئے اور پھر اول نویں صدی میں سلطان فرخ بن برقوق نے کعبہ کے اندر علاوہ مصلی ابراہیمی کے چار مصلے اور قائم کر دیئے۔ اور بقول ملاں یوسف امام شوکانی نے ارشاد السائلؒ میں اور محدث دہلوی نے تفسیر عزیزی میں یہی رونا رویا ہے کہ چاروں مذہبوں کے چار مصلے بدعت ہیں۔

ارباب انصاف جس طرح مذکورہ چار مذہبوں نے اسلام کو ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے بیچارے سنی اہل حدیث ان چار کی بدعات پر خون رو رہے ہیں اور ان چاروں کو وہ جھوٹا سمجھتے ہیں اور ان چار کی شان ایک عارف کی نعت یاد کریں۔ دین حق را چار مذہب ساختند
رخنہ در دین نبی انداختند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کے جبداروں کو نام شیعہ پر امام پاک کی مبارک

اہل تشیع کی کتاب تفسیر صافی ج۲ ص سورۃ الصافات

عن الباقرؑ لیھنکم الاسم قیل ما ھو قال الشیعۃ قیل ان الناس یعیرونا بذالک قال اما تسمع قول عزوجل ان من شیعتہ لابراھیم وقولہ فاستغاثہ الذی من شیعتہ۔

ترجمہ:
امام محمد باقرؑ نے فرمایا تم کو یہ نام مبارک ہو عرض کیا گیا کہ جناب کونسا فرمایا شیعہ کسی نے عرض کیا کہ جناب لوگ تو ہمیں اس نام پر عار اور طعنہ دیتے ہیں فرمایا کیا تم نے فرمان خدا نہیں سنا کہ ان من شیعتہ لابراھیم۔

علیؑ کے جبداروں کو ابراہیم نبی کی طرح شیعہ ہونے پر فخر ہے

اہل تشیع کی کتاب احقاق الحق ص۲ خطبہ کتاب

الحمد للہ الذی جعل مقام شیعۃ الحق علیا وصیرھم مع نبیہ ابراھیم فی ذالک الاسم سمیا۔

ترجمہ: حمد ہے اس خدا کی جس نے شیعہ کے مقام کو بلند کیا ہے اور ان کو شیعہ ہونے میں اپنے نبی کریمؑ خلیل کے ساتھ ہم نام کر دیا۔

نوٹ: ارباب انصاف شیعان علیؑ کو اس بات پر فخر ہے کہ ان کا نام قرآن میں آیا ہے اور اس نام میں اللہ کا ایک نبیؑ بھی ان کے ہم نام ہے اہل سنت و جماعت جو تین لفظوں سے مرکب ہے نہ قرآن میں اور نہ ہی کسی صحیح حدیث میں آیا ہے ثلثہ کی برکت ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لفظ شیعہ اتنا متبرک ہے کہ خدا نے یہ نام ایک نبی کو قرآن میں دیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو قرآن پاک سورۃ الصافات آیت ۸۲

وان من شیعتہ لابراھیم اذ جاء ربہ بقلب سلیم

ترجمہ: اور تحقیق ابراہیم نبی ؑ نوح نبی کے شیعہ سے تھے۔

نوٹ: ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے لفظ نبی بڑا پاکیزہ لفظ اور نہایت اعلیٰ لفظ ہے۔ کیونکہ جن ذوات قدسیہ کو نبی کہا جاتا ہے وہ بہت ہی پاکیزہ ہیں اور وہ دنیا میں انسانوں کو اسلام اور ایمان سکھاتے ہیں۔ اور ان نبیوں کو جب خدا نے قرآن پاک میں شیعہ کا نام دیا ہے تو اسی سے آپ اندازہ فرمادیں کہ لفظ شیعہ کتنا پاک ہے اور جن لوگوں پر یہ لفظ بولا جاتا ہے وہ کتنے پاک ہیں۔ وہ ملاں جن کو ماں نے جن کر اندھیرے میں کہیں پھینک دیا تھا اور پھینکنے سے پہلے ان کو نہ ہی چوما اور نہ ہی چاٹا وہ کہتے ہیں کہ شیعہ کافر ہیں اور اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے کہ شیعہ تو ابراہیم نبی ؑ بھی تھا۔ پس اب اہل عقل کی مرضی کہ خدا تعالیٰ کا فرمان مانیں یا سپاہ صحابہ کے ملاؤں کی بکواس پر ایمان لائیں۔

ارباب انصاف:

یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ قرآن پاک میں اپنے نبیوں کو کافروں والا نام عطا کرے مولوی محمد علی ناصبی نے جن مولانا صاحبان کے فتوے شیعوں کے کفر کے بارے میں ذکر کئے ہیں وہ سب نطفے حرام کے ہیں۔ ع آواز سگاں کم نکند گدارا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

موسیٰ کے پیروکار کو خدا تعالیٰ نے قرآن میں شیعہ کا نام دیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو۔

قرآن پاک سورۃ القصص آیت ۱۵

فوجد فیها رجلین یقتتلان هذا من شیعته وهذا من عدوه

جب حضرت موسیٰ شہر میں داخل ہوئے تو دو مردوں کو لڑتے ہوئے پایا ایک ان کے شیعہ سے تھا اور ایک ان کے دشمنوں میں سے تھا۔

نوٹ: ارباب انصاف دشمن کے مقابلہ میں دوست ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ نے نبی کے دوست کو شیعہ کا نام دیا ہے۔

مولوی محمد علی کی بکواس کہ قرآن میں یہود و نصاریٰ اور فرعنیوں اور جہنمیوں کو شیعہ کہا گیا ہے

ارباب انصاف: قرآن میں ابراہیم نبی کو بھی شیعہ کہا گیا ہے اور اب ہم اہل بریلوی محدث کو گیارھویں والی مائی کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ ابراہیم نبی کو تم ان گروہوں میں سے کس میں شمار کرتے ہو۔ معاذ اللہ وہ یہود و نصاریٰ میں شامل ہیں یا معاذ اللہ فرعونیوں اور جہنمیوں میں داخل ہیں۔ نیز کیا وہ آیات شیعہ مذہب والوں کی مذمت میں ہیں کیا شیعان علیؑ آپکے عقیدہ میں فرعونی اور جہنمی ہیں۔ اگر شیعان علی فرعونی اور جہنمی ہیں۔ بقول آپ کے تو پھر سنی علماء نے کیوں لکھا ہے ہم بھی شیعہ ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعتراض - بریلوی محدث فرماتے ہیں کہ شیعہ کی حدیث میں مذمت بھی ہے

ارباب انصاف مولانا محمد علی نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ قرآن و حدیث میں شیعہ کی مذمت بھی آئی اور اپنی کتاب میں کچھ عبارات نقل کر کے اپنے پریشان دل کو سہارا دینے کی کوشش کی ہے۔

جواب:

کچھ اہل سنت نے بھی شیعہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ صـ۹۲ آیت ۸

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب نور الابصار ج۲ صـ۸۰ مناقب علیؑ

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب اسعاف الراغبین صـ۱۵۸

۴- اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ صـ۶ باب ۱

تحفہ کی صـ۴ } اول فرقہ شیعہ مخلصین کہ پیشوایان اھل
عبادت } سنت و جماعت اند

ترجمہ: پہلا فرقہ شیعہ اولیٰ جو کہ شیعہ مخلصین ہیں وہ اہل سنت و جماعت کے پیشوا ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ اہل سنت و جماعت کے رہنماؤں کے لئے محدث دہلوی نے ان کے شیعہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے پس جن روایات میں شیعوں کی مذمت ہوئی ہے وہ تمام روایات ان جھوٹے لوگوں میں جو فٹ آتی ہیں جو ہیں سنی اور دعویٰ شیعہ ہونے کا کرتے ہیں

بغل میں چھری اور نام غریب - سنی لوگ بھی عجیب ہیں ایک طرف کہتے ہیں کہ شیعہ کافر ہیں اور پھر شیعہ ہونے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رؤسائے اہل سنت شیعہ تھے اور کافر تھے

تحفہ اثنا عشریہ } اور جو کتب قدیمہ میں لکھا ہے کہ فلاں من
کی عبادت } الشیعۃ من شیعۃ علی اور وہ اہل
سنت کے روساء سے ہے یہ درست ہے۔

نوٹ: محدث دہلوی اپنے مذہب کے سرداروں کے لئے شیعہ ہونا خود قبول فرما رہے ہیں اور سپاہ صحابہ کا شیعوں کے کفر کا فتویٰ بھی ساتھ ملا لیں۔ نتیجہ روشن ہے کہ ان کے بڑے کافر تھے۔

مہاجرین و انصار بھی شیعہ تھے

تحفہ اثنا عشریہ } شیعہ اولی عبارت انداز جمیع مہاجرین والصار
کی عبادت ص۶ } شیعہ اولیٰ تمام مہاجرین و انصار تھے۔

صحابہ اور تابعین بھی شیعہ تھے

تحفہ اثنا عشریہ } وھم شیعۃ الاولیٰ من الصحابۃ والتابعین
کی عبادت ص۶ } شیعہ اولیٰ صحابہ اور تابعین بھی تھے۔

امام ابو حنیفہ کوفی بھی شیعہ تھا

تحفہ اثنا عشریہ } از شیعہ مخلصین امام ابو حنیفہ کوفی است
کی عبادت ص۶ } مخلص شیعوں سے امام ابو حنیفہ کوفی بھی ہے

نوٹ: چونکہ مخلوق کے حساب سے اہل سنت نے بھی شیعہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا ہے اس لئے ان کی قرآن و حدیث میں مذمت آئی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعوں کی فضیلت دیکھ کر سنیوں کے منہ میں پانی بھر آیا اور شیعہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ کر دیا ہے

الصواعق { وشیعتہ ھم اھل السنۃ لانھم احبوھم
کی عبادۃ { علیؑ کے شیعہ اہل سنت ہیں کیونکہ وہ علیؑ سے محبت رکھتے ہیں

مولوی محمد علی کو دیانت کی رو سے دعوت انصاف

ارباب انصاف۔ اعلیٰ حضرت محمد علی جن کی خشتان یہ ہے کہ کلام کا لعیل و نغل کالاسل

گفتگو شہد کی طرح اور کلام نیزہ کی طرح ہم ان پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کی قوم اہل سنت وجماعت نے کئی پینترے بدلے ہیں کبھی اہل سنت بنے کبھی شیعہ بنے کبھی سنیوں کے کفر کے فتوے دے کر ناصبی بنے۔ چونکہ اہل سنت نے بھی اپنے آپ کو جھوٹا دعویٰ کر کے شیعہ ظاہر کیا ہے اور اس دعوے میں وہ صاف طور پر کاذب با آنما غادیٌ خائنا ہیں اس لئے خاندان نبوت کے اماموں نے ان کی مذمت اور ان سے برائت فرمائی ہے اور آیات معہ احادیث مذمت ان کذابین پر فٹ آتی ہیں اور جن آیات و احادیث میں مدح اور جنت کی بشارت آتی ہے۔

ان سے مراد ہم شیعان حیدر کرار ہیں جو امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب کو امام برحق اور نبیؐ پاک کا خلیفہ بلا فصل مانتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا۔ بھان متی نے کنبہ جوڑا

محدث بریلوی اہل سنت وجماعت کی وجہ تسمیہ بتاتے ہیں

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ من بھاؤندا ڈیلا سیاری اے مولوی محمد علی فرماتے ہیں کہ قرآن پاک میں لکھا ہے سنۃ اللہ پ ٢٦ ع ١١ اور لسنتنا تحویلا اور لسنتنا تبولا۔ پس قرآن پاک سے اہل سنت و جماعت ثابت ہو گیا۔

ارباب انصاف حافظ جی ریت دے کوٹھے اسارنے کے ماہر ہیں اور آب در غربال کرنا ان کا آبائی پیشہ ہے۔ حوالہ جات گزر چکے ہیں کہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ ٣٠٢ ہجری تک سب لوگ شیعہ تھے اس کے بعد معاویہ پارٹی نے اپنا نام اہل سنۃ وجماعۃ رکھا۔ حافظ جی آپ سے تو یہود و نصاریٰ بھی بہتر ہیں کہ ان کا نام قرآن پاک میں آیا ہے جس طرح شیعوں کو ان کے امام نے شیعہ نام ملنے پر مبارک باد دی ہے۔ آپ بھی ثبوت پیش کریں کہ کسی خلیفہ نے اس نام پر آپ کو بھی مبارک دی ہو کہاوت مشہور ہے کی تسی وی اون ویلے آپ بھی فارغ تھے اور اہل سنت وجماعت قرآن سے ڈھونڈتے رہے۔ قطرۃ علی قطرۃ اذا اتفقت نہر۔ وبحر علی نہر اذا اجتمعۃ بحر کے مطابق اہل النار سے اہل کا لفظ نکالیں اور سنۃ الاولین سے سنۃ نکالیں اور لفظ جماع کے ساتھ ت لگا دیں تو اہل سنت و جماعت بن جائے گا اعلیٰ حضرت چودہ سو برس گزر گئے تمہارے بزرگ قرآن پاک سے نہ ہی اپنے تین خلفاء کا نام اور نہ ہی اپنے مذہب کا نام دکھا سکے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیر گیلانی کا فیصلہ کہ اہل سنت صرف اہل حدیث ہیں اور حنفیہ ابو حنیفہ کے پیروکار اہل سنت نہیں بلکہ گمراہ ٹولہ ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب غنیۃ الطالبین صہ ۸۵ م پیر گیلانی
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقتہ الفقہ صہ ۱۷ م محمد یوسف

غنیہ کی عبارت } واما الفرقۃ الناجیۃ فھی اھل السنۃ والجماعۃ ... وما اسمھم الا اصحاب الحدیث واھل السنۃ

نوٹ: جناب حافظ محمد علی صاحب کے پیر مرشد فرماتے ہیں کہ اس امت کے ۷۳ فرقے ہیں اور نجات پانے والا فرقہ صرف اہل السنت وجماعت ہے اور نام ان کا صرف اہل حدیث ہے۔

نوٹ: اعلیٰ حضرت کے حزب الاحناف کا گیارہویں والے پیر نے پتہ کاٹ دیا ہے حنفی لوگ اہل سنت نہیں ہیں۔ غنیہ صہ ۹۱ باب فرق ضالہ میں پیر گیلانی فرماتے ہیں واما الحنفیۃ فھم بعض اصحاب ابی حنیفۃ النعمان بن ثابت - کہ مرجئہ کے بارہ گروہ ہیں ان میں حنفیہ ہے کتاب اہل سنت المعارف لابن قتیبہ صہ ۲۱۷ اصحاب الرای کے ضمن میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ قوم کا جولاہا تھا۔ ہم اعلیٰ حضرت محدث بریلوی پر واضح کرنا چاہتے ہیں۔ ع سکھنی وڈیا پیئے تینوں کھتے کھتے پائیے

تم احناف کو تو اہل سنت اپنے گروہ میں شمار ہی نہیں کرتے اہل حدیث نے تمہیں گمراہ ثابت کرنے کے لئے کتابیں لکھ لکھ کر تمہاری مٹی پلید کر دی ہے۔ تمہارے امام نعمان صاحب کو وہ ضال اور مضل ثابت کرتے ہیں جو فضائل تم نے اہل سنت کے لکھے ہیں بے سود ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت و جماعت کے فضائل بریلوی محدث کی زبانی اور انکی تردید

ارباب انصاف مولانا موصوف نے یہ فضائل بھی اپنی کتاب میں اہل سنت کے لکھے ہیں۔ کہ اہل سنت پر عذاب قبر نہیں ہے اور جو آل محمد کی محبت میں مرے گا وہ سنت و جماعت پر مرے گا۔

جواب

اہل سنت کی اتنی فضیلت ہی کافی ہے کہ معاویہ اور یزید سنی تھے

ارباب انصاف۔ اہل سنت و جماعت۔ تین لفظوں سے مرکب جو کہ علم اور نام ہے اس فرقہ کا جو معاویہ اور یزید کو برحق مانتے ہیں۔ کیونکہ دونوں اہل سنت و جماعت تھے اور آل نبی کی دشمنی میں مشہور تھے اور ان کا آل نبیؐ کی دشمنی میں مشہور ہونا اور ناصبی ہونا محتاج دلیل نہیں ہے لہذا ان کے زر خرید راوی احادیث نبویہ میں کمی زیادتی کرتے تھے اور مذکورہ الفاظ بھی انھیں کے بنائے ہوئے ہیں۔ یہ بات روشن ہے کہ نزول قرآن اور حدیث کے وقت یہ لفظ مرکب اہل سنت۔ و جماعت موجود ہی نہ تھا۔ اسی لئے یہ لفظ قرآن و حدیث میں یعنی صحاح ستہ میں کہیں نظر نہیں آتا۔ ہمارا اہل سنت کو چیلنج ہے کہ وہ کلام خدا میں یا کلام رسول میں کہیں اس لفظ کا وجود دکھائیں۔ اس لفظ کو تو ابوالحسن اشعری نے ابو علی جبائیؒ سے لڑائی کے بعد وضع کیا اور اپنی پارٹی کا نام رکھا۔ جس طرح لفظ صحابیہ اور تقی وغیرہ بعد میں بنے ہیں اور اگر کسی حدیث میں آجائیں تو سفید جھوٹ ہے اسی طرح لفظ اہل سنت و جماعت بعد میں بنا ہے اگر کسی حدیث میں آجاتے تو سفید جھوٹ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملاں بلال گنجی کی توپ کا شیعوں کے خلاف ایک فضول گولہ ملاحظہ ہو

ارباب انصاف مولانا محمد علی نے شیعوں کے خلاف اس روایت کو بھی پیش کیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے جناب مسلم کی شہادت کے بعد فرمایا تھا کہ فذلتنا شیعتنا کہ ہمارے شیعوں نے ہمارا ساتھ چھوڑ دیا مقصد مولانا کا یہ ہے کہ شیعوں نے امام پاک سے بیوفائی کی تھی پس شیعہ بیوفا ہیں

جواب

محدث دہلوی کا اقرار کہ وہ شیعہ روساء اہل سنت تھے

تحفہ اثنا عشریہ میں لکھا ہے اور کتب قدیمہ میں لکھا ہے کہ فلاں من الشیعہ اور وہ روساء اہل سنت سے ہے یہ درست ہے تحفہ اثنا عشریہ صہ ۴ شیعہ اولی اصحابہ اور تابعین بھی تھے۔

نوٹ:

ارباب انصاف بقول محدث دہلوی کے پہلے زمانہ میں سنیوں کا اپنا کوئی نام نہ تھا اور یہ لوگ شیعوں کے لئے مصیبت بنے ہوئے تھے اور اس مصیبت میں صحابہ اور تابعین دونوں شامل تھے جب امام حسین شہید ہوئے تھے تو اس وقت پہلے تو انھوں نے امام پاک کے قاصد حضرت مسلم کا ساتھ دیا اور جب ابن زیاد یزید کے گورنر تھے نے تشدد کیا تو امام پاک کے قاصد کا انھوں نے ساتھ چھوڑ دیا چونکہ یہ تابعین اس وقت اپنے آپ کو شیعہ کہلاتے تھے اسی لئے امام نے بھی ان کے لئے وہی لفظ استعمال کیا۔ مگر بعد میں ان تابعین نے اپنا نام تبدیل کر کے یہ نام پسند کیا اہل سنت وجماعت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں شیعہ کربلا میں امام حسینؑ کے ساتھ شہید ہوئے ہیں بتاؤ کوئی سنی بھی شہید ہوا ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۹۱ جلد ۸ ذکر حسینؑ
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر صفحہ ۴۳ ذکر حسینؑ
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ مروج الذہب جلد ۳ صفحہ ۶۴
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ طبری صفحہ ۳۵۸ سنہ ۹۱
۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اخبار الطوال صفحہ ۲۶۰

البدایہ کی عبارة } ورد علینا الحسین بن علی و ثمانیہ عشر من اہل بیتہ و ستون رجلا من شیعتہ

ترجمہ: فوج یزید کا افسر یزید کو شہادت امام پاک کے بعد یوں رپورٹ پیش کرتا ہے کہ حسینؑ بن علی اور ۱۸ افراد ان کے اہل بیت سے اور ۶۰ عدد ان کے شیعہ تمہارے پاس پہنچے جن کو ہم نے تمہاری حکم عدولی کے باعث قتل کر دیا۔

نوٹ:

ارباب انصاف شیعہ لوگ امام حسینؑ کے ساتھ شہید ہوئے ہیں اور ہر زمانہ میں آل نبیؐ کے عظمت کے پرچار میں شہید ہوتے رہے ہیں اور سنی احباب کی قربانی بھی آل نبیؐ کے ساتھ ملاحظہ ہو کہ انھوں نے آل نبیؐ کا ساتھ چھوڑ کر پھر اپنا نام بھی تبدیل کر لیا۔ بجائے شیعہ کہلانے کے اپنے مذہب کا نام رکھا اہل سنہ و الجماعۃ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مولانا محمد علی کی توپ کا شیعہ کے خلاف ایک اور گولہ

ارباب انصاف مولانا موصوف نے یہ روایت بھی شیعوں کے خلاف پیش کی ہے کہ ایک موقع پر امام حسنؑ نے فرمایا تھا کہ معاویہ ان لوگوں سے میرے بہتر ہے یہ دعوی کرتے ہیں کہ انھم لی شیعۃ ابتغوا قتلی کہ وہ میرے شیعہ ہیں اور وہ میرے قتل کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مولانا موصوف کا اس روایت سے مقصد یہ ہے کہ جو شخص امام کے قتل کا ارادہ رکھے وہ شیعہ نہیں ہے اور ہم بھی یہی کہتے ہیں کہ وہ شیعہ نہیں ہے حقیقت میں کیا ہے اس کی وضاحت محدث دہلوی کرتے ہیں۔

جواب:

محدث دہلوی کا اقرار کہ ابتداء میں کچھ سنی شیعوں کے لباس میں تھے

کتاب اہل سنت تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۱ میں محدث دہلوی نے لکھا ہے کہ فرقہ سنیہ درزمان سابق بشیعہ ملقب بودند الخ کہ فرقہ سنیہ پہلے زمانہ میں لقب شیعہ سے ملقب تھے۔

ارباب انصاف شاہ صاحب نے وضاحت فرما دی ہے کہ پہلے زمانہ میں اہل سنت وجماعت کا اپنا کوئی نام نہ تھا اور جھوٹ موٹ سے یہ لوگ شیعہ بنے پھرتے تھے اور صحیح شیعوں میں مل کر اولاد رسول کے قتل کا ارادہ کرتے تھے اور ان کا مال لوٹتے تھے۔ جب امام حسنؑ نے طاغیہ شام سے جنگ کا ارادہ فرمایا تھا تو ان لوگوں نے امام کو قتل کا ارادہ کیا تھا۔ پس امام حسن نے ان کی مذمت فرمائی اور ان لوگوں نے اپنا نام اہل سنۃ وجماعۃ رکھ لیا آج تک اسی نام پر قائم ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعوں کی توہین کے لئے مخالف کی توپ کا ایک بڑا گولہ

بریلوی اور دیوبندی ملاں اس خیانت علمی کا بھی ارتکاب کرتے ہیں کہ قرآن پاک سے ان آیات کو جمع کر دیتے ہیں جن میں لفظ شیعہ کی جمع شیعًا یا اشیاع آئی ہے اور اس کا ترجمہ مفرد کر کے خیانت کرتے ہیں اس کے دفاع کے لئے علماء اہل سنت کے مترجم قرانوں کی طرف رجوع کیا جائے اور ان حکماء ان نواصب کا علمی غرور توڑنے کے لئے جواب کا اہم تذکرہ کر کے اہل اسلام کو دعوت انصاف دیتے ہیں۔

لفظ رب۔ اور الٰہ مفرد۔ ہیں توحید پہ دال ہیں اور ان کی جمع ارباب۔ اور الٰہۃ شرک پر دال ہے

۱۔ ارباب متفرقون خیر ام اللّٰہ الواحد القہار

کیا متفرق اور زیادہ ارباب بہتر ہیں یا ایک رب بہتر ہے۔

۲۔ لا تتخذوا الٰہین اثنین انما ھو الٰہ واحد النحل آیت

دو خدا نہ بناؤ ذات حق ایک خدا ہے۔

۳۔ أتتخذ اصناما آلھۃ۔ الانعام آیت ۷۴

کیا تو بتوں کو خدا مانتا ہے۔

نوٹ:

ارباب انصاف ان آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ لفظ رب یا لفظ الٰہ جو مفرد ہیں سچے خدا پر دلالت کرتے ہیں۔ مگر جب ان کی جمع ارباب اور الٰہہ بن جائے تو پھر معنی یہ ہوتا کہ جھوٹے خدا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسی طرح لفظ شیعہ جب مفرد ہو تو علیؑ کے شیعہ اور نبیؐ کے شیعہ پر بولا بولا جاتا ہے ابراہیم نبی کا نام ہوتا ہے موسٰی کے پیروکاروں پر بولا جاتا ہے مگر جب اس کی جمع استعمال ہو اور وہ اچھے لوگوں میں استعمال نہ ہو تو اس کا وہی حساب بنے کا جو لفظ آلہۃ کا ہے جس طرح لفظ آلہۃ کا اطلاق جھوٹے خدا پر بھی ہوتا ہے مگر اس استعمال سے اس کے مفرد اللہ کی شان میں فرق نہیں آتا اسی طرح اگر لفظ شیع یا اشیاع کا استعمال غلط لوگوں میں ہو تو اس کے مفرد شیعہ کی شان میں کوئی فرق نہیں آتا۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو لفظ معاویہ کو لے لیں۔ معاویہ لفظ کا ایک معنی یہ ہے کہ بھونکنے والی کتیا اور ایک معنی اس کا یہ بھی ہے کہ معاویہ اہل سنت کے پانچویں امام کا نام بھی ہے اسی طرح اگر کسی جگہ لفظ شیعہ بھی اچھے معنی میں استعمال نہ ہو تو شیعان علی کی شان میں کوئی فرق نہیں پڑتا پس آیات قرآن جن میں لفظ شیعا یا اشیاع آیا ہے ان میں دلیل شیعوں کے خلاف درست نہیں۔

اعتراض:

شیعہ میں حرف شین ہے اور شر میں بھی حرف شین ہے پس جہاں شیعہ ہیں وہاں شر ہے۔

جواب:

عائشہ میں بھی حرف شین ہے اور شر میں بھی شین۔ نوٹ: ارباب انصاف امیر المؤمنین علیؑ کے حب دار علیؑ کے شیعہ ہیں اور ہم تمام اہل سنت کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ قرآن اور صحیح حدیث سے علیؑ کے شیعہ کی مذمت دکھائیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جمع اور مفرد کے چکر میں لوگوں کو الجھا کر ثلثہ کی مصنوعی خلافت کی ہلتی ہوئی چولوں کو پکڑ نہیں سکتی

ارباب انصاف مولانا محمد علی نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ شیعہ کی جمع شیعا آئی ہے اور قرآن پاک میں شیعا کی مذمت آئی ہے اور جمع کی مذمت ہے تو مفرد بھی مذموم ہوگا۔

جواب ملاحظہ

ہم اپنے معاصر کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ لفظ رب مفرد ہے اس کی جمع ارباب ہے اور لفظ الٰہ مفرد ہے اس کی جمع الٰھۃ ہے۔ جس طرح رب اور الٰہ مفرد ہیں اور لائق مدح ہیں اور ان کی جمع ارباب اور الٰھۃ اچھی نہیں ہیں اسی طرح لفظ شیعہ مفرد ہے اور اچھا ہے اور اس کی جمع شیعًا اچھی نہیں ہیں۔

جواب دوم

۱۔ یہ آیت حافظ جی نے شیعوں کے خلاف پیش کی ہے کہ ان الذین فرقوا دینھم وکانوا شیعاً کہ جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور ہو گئے مختلف گروہ ملاں موصوف نے اس کے ترجمہ میں اپنے بزرگوں والی خیانت کی ہے اور وکانوا شیعاً کا ترجمہ لکھا ہے وہ شیعہ گروہ تھے۔ لعنۃ اللہ علی الکذبین۔ کتاب اہل سنت اعلام الموقعین صفحہ ۲۲۱ مطبوعہ مصر میں علامہ ابن قیم لکھتے ہیں کہ ان الذین فرقوا دینھم وکانوا شیعا وھؤلاء ھم اھل التقلید کہ جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ہو گئے' اور مختلف گروہ اہل سنت تقلید میں چار گروہ ہیں۔ حنفی مالکی۔ شافعی حنبلی پس یہ آیت اہل سنت مقلدین کی مذمت میں ہے اور انھوں نے شیعہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ بھی کیا ہے۔

(۲) ان فرعون علا فی الارض وتجعل اھلھا۔ ملاں موصوف نے اس آیت کے ترجمہ میں بھی پہلے کی طرح خیانت علمی کی ہے کہ فرعون نے لوگوں کو شیعہ کر دیا۔ جھوٹے کا منہ کالا اور سچے کا بول بالا۔ عالم اہل سنت شاہ رفیع الدین نے اس کا یہ ترجمہ کیا ہے کہ فرعون نے لوگوں کو فرقے مختلف کر دیا اور ہم کہتے ہیں کہ شیعہ تو ایک فرقہ ہے اور اہل سنت چار ہیں حنفی مالکی وغیرہ پس یہ آیت تو اہل سنت کی مذمت کرتی ہے

(۳) ثم لننزعن من کل شیعۃ اس آیت کا ترجمہ بھی ملاں موصوف نے غلط کیا ہے بیضاوی شریف میں کل شیعت کا معنی لکھا ہے۔ من کل امۃ۔ یعنی ہر گروہ سے خلاصہ اہل سنت کی طرف رجوع کیا جائے

بلال گنجی محدث کا شیعوں پر غلو کا الزام

مولانا محمد علی نے اس پر بہت زور دیا ہے کہ کچھ لوگ حضرت کی شان میں غلو کرتے ہیں اور آنجناب کو حد سے بڑھاتے ہیں اور وہ غلط ہیں اور کچھ عبارات نقل کر کے شیعوں پر طنز کی ہے ہم اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ شیعہ لوگ مولا علی کو نہ ہی خدا مانتے ہیں اور نہ ہی نبی مانتے ہیں۔

ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ مولا علیؑ نبی کریمؐ کے جانشین تھے اور خلیفہ بلا فصل تھے۔ البتہ سنیوں نے مولا علیؑ کو خدا مانا ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مناظر اہل سنت شاہ عبدالعزیز مولیٰ علیؑ کے خدا اور مشکل کشا اور مظہر العجائب والغرائب ہونے کی گواہی دیتا ہے

ثبوت ملاحظہ

کتاب اہل سنت تحفہ اثنا عشریہ صـ ۲

وبعض کلمات مرتضوی راکہ در حالت سکر و غلبہ حال کہ اولیاء اللہ را بسیا شود مثل انا حی لا یموت انا باعث من فی القبور انا مقیم القیامۃ ، از آنجناب سر بجزدہ بود

ترجمہ:

حالت مستی اور غلبہ میں جو اولیاء اللہ کا ہوتا ہے اس میں حضرت علیؑ فرمایا ہے کہ میں زندہ ہوں جو کبھی مرے گا نہیں اور میں قبروں سے مردوں کو اٹھانے والا ہوں اور میں قیامت برپا کرنے والا ہوں۔

(۲) تحفہ اثنا عشریہ صـ ۱۲۵ اثبات اہل سنت

رجوع بجناب مشکل کشائے دارین یعنی جناب ابوالحسنین آوردند وکرامت آں مظہر العجائب والغرائب ظہور فرمود

ترجمہ: اہل سنت نے دونوں جہان کے مشکل کشا ابوالحسنین کی طرف رجوع کیا اور اس مظہر العجائب والغرائب کی کرامت ظاہر ہوئی۔

نوٹ: ارباب انصاف مذکورہ صفات کی نسبت سنی مناظر نے حضرت علیؑ کی طرف دی ہے اور اگر یہ نسبت غلو ہے تو سنی مناظر بھی غالی ہو کر لعنتی اور دوزخی ہوگیا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مولوی محمد علی کا محب مفرط اور بغض مفرط سے شیعوں کی توہین کر کے اپنے پریشان دل کو سہارا دیا ہے

ارباب انصاف شیعہ کتابوں میں ایسی روایات آتی ہیں کہ جن میں لکھا ہے کہ ائمہ اہل بیت نے فرمایا ہے کہ ہماری شان کو نہ ہی حد سے گھٹائیں اور نہ ہی حد سے بڑھائیں۔ اور ہم شیعہ علیؑ اپنے اماموں کے اس فرمان کو سر آنکھوں پر قبول کرتے ہیں۔

معاویہ نے علیؑ کو سب و شتم کر کے اپنے دشمن علیؑ ہونے کا ثبوت دیا ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم صفحہ ۲۷۸ ج ۲ باب مناقب علیؑ

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ

مسلم شریف میں لکھا ہے کہ معاویہ نے سعد بن ابی وقاص کو حکم دیا کہ تو علیؑ کو گالیاں دے جب اس نے انکار کیا تو معاویہ نے کہا ما منعک ان تسب ابا تراب کہ ابو تراب کو گالیاں دینے سے آپ کو کون سا مانع ہے

نوٹ: ارباب انصاف اس موضوع پر ہماری کتاب معاویہ کی خاندانی ثبوت پردہ تبرا بازی ملاحظہ فرمادیں۔ طاغیہ شام مبغض مفرط کا فرد کامل ہے اور دشمن علیؑ کو حافظ محمد علی اپنا پانچواں امام مانتا ہے افسوس مثل ہے لا تامن الھرۃ عن اللحم والکلب عن المحظم جس طرح کتا ہڈی کی حفاظت نہیں کرے گا یہ ناصبی ملاں دین کا محافظ نہیں ہوگا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بلال گنجی محدث کا ابراہیم کے علیؑ کا شیعہ ہونے پر اعتراض

جواب:

کہاوت مشہور ہے کہ جٹ کی جانے لونگاں دا بھا

اس گیارہویں شریف کے ختم پڑھنے والے کو امام الاولیا کی شان کا کیا پتہ - ان من شیعتہ لابراھیم کی ضمیر میں تین قول ہیں پہلا قول یہ ہے کہ اس ضمیر کا مرجع نوح نبی ہے اور معنی آیت کا یہ ہے کہ نوح نبی کے طریقہ اور دین پر تھا ابراہیم نبی بھی اور دوسرا قول یہ ہے ضمیر کا مرجع محمد مصطفیٰ ہے اور تسلی کے لئے اہل سنت کتب تفسیر کبیر، تفسیر فتح القدیر اور تفسیر قرطبی -

سورہ الصافات آیت ۸۳ شیعہ کی تفسیر دیکھیں ان میں لکھا ہے کہ ان من شیعتہ ای من شیعۃ محمد کہ ابراہیم نبی محمد مصطفیٰ کے شیعوں سے تھا اور اس کا مطلب یہ ہے کہ انہ کان علی منھاجہ و دینہ کہ ابراہیم نبی محمد مصطفیٰ کے طریقہ پر تھا اور علی مرتضیٰ اور محمد مصطفیٰ کا طریقہ ایک ہے پس جو محمد کا شیعہ ہے وہ علی کا شیعہ ہے اور جو علی کا شیعہ ہے وہ محمد کا شیعہ ہے اور تیسرا قول تفاسیر شیعوں میں ہے کہ ابراہیم نبی علیؑ کے شیعہ سے تھے - چونکہ علیؑ اور محمدؐ کا دین ایک ہے پس جو علیؑ کا شیعہ ہے وہ محمد کا شیعہ ہے -

نوٹ: اہل سنت جواب دیں کہ محمدؐ کے شیعہ جو تمہاری کتابوں میں لکھا ہے وہ کون ہیں کیونکہ تم لفظ شیعہ سے یوں دور بھاگتے ہیں جیسے کوا سنذوق سے - یا منافقین ایمان سے -

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علی کی شان پڑھ کر محمد علی ناصبی کا جگر پھٹ گیا

ارباب انصاف شیعہ کتب میں یہ روایات موجود ہیں کہ علیؑ کی ولایت کو ہر شئی کے سامنے پیش کیا گیا حتیٰ کہ انبیاء کے سامنے بھی اور جس نے فوراً قبول کیا خدا نے ان کو مقربین کا رتبہ عطا کیا۔ علیؑ کی اس شان کو پڑھ کر اس ناصبی ملاں کا جگر پھٹ گیا۔

جواب:

ارباب انصاف یہ شان ہمارے مولا علیؑ کی کتب اہل سنت میں بھی لکھی ہے تفسیر عرائس القرآن پارہ ۲۵ سورہ الزخرف آیت ۴۵ میں لکھا ہے کہ نبی کریمؐ نے شب معراج انبیاء سے پوچھا کہ تم کس چیز پر مبعوث ہوئے ہو سب نے یہ جواب دیا کہ علی ولاتیک و ولایت علی بن ابی طالب کہ خدا نے ہم سے آپکی ولایت اور علیؑ کی ولایت کا اقرار لیا۔

نوٹ:

ارباب انصاف اس ناصبی مولانا نے اپنی کتاب شیعہ مذہب صفحہ ۵۸ میں میری قوم شیعہ کو خطاب کیا ہے۔ شرم تم کو مگر نہیں آتی۔

ارباب ہم بھی حق رکھتے ہیں کہ اس ناصبی کو خطاب کریں کہ بے حیا باش ہر چہ خواہی کن تمہاری بے انصافی کی حد ہے کہ تم مولا علیؑ کے ان فضائل کو بھی نہیں مانتے جن کو تمہارے علماء خود لکھ گئے تم گیارہویں والے کے قصیدے پڑھا کرو جو تم احناف کو مسلمان ہی نہیں سمجھتا۔ ایک تقریظ التعارف مصنف میں لکھا ہے کہ آپ کی ماں بہت زیادہ گیارہویں پکاتی تھی اور بے شرم ملاں کبھی تم نے بنجتن مصطفیٰ اور علیؑ مرتضیٰ کی گیارہویں بھی پکائی ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعان علیؑ کو جنت کی خوشخبری نبیؐ پاک کی زبانی

۱- الصواعق المحرقہ صـ۹۹ آیت ۱۱ فضائل اہل بیت - ابن حجر مکی
۲- کنوز الحقائق صـ۱۴۹ حرف الشین مؤلف عبدالروف منادی
۳- نور الابصار صـ۷۸ فصل مناقب علیؑ م مؤمن شلبنجی -
۴- کفایت الطالب در مناقب علی بن ابی طالب صـ۲۴۶ صـ۶۲
۵- ارجح المطالب صـ۸۰ باب ۲ م عبید اللہ امرتسری -
۶- تذکرہ خواص الامہ صـ۳۱ بـ۲ م سبط ابن جوزی حنفی
۷- مناقب خوارزمی فصل ۹ صـ۶۳ فصل ۱۷ صـ۱۸۶
۸- فرائد السمطین صـ۱۵۶ باب ۳۱
۹- تاریخ مدینہ دمشق ترجمہ امام علی صـ۳۴۲ م ابن عساکر
۱۰- مناقب لابن مغازلی صـ۲۹۳ صـ۲۹۶
۱۱- مقتل الحسین صـ۳ مقدمہ کتاب
۱۲- فصول المہمہ صـ۱۲۳ فصل فی مناقبہ مؤلف ابن صباغ مالکی -
۱۳- اسعاف الراغبین صـ۱۵۸ م محمد بن علی الصبان -
۱۴- ذخائر العقبیٰ صـ۹۰ مولف محب الدین احمد بن عبداللہ
۱۵- تفسیر فتح القدیر صـ۴۶۴/۵ آیت خیر البریہ
۱۶- تفسیر در منثور صـ۳۷۹/۶ آیت ہم خیر البریہ
۱۷- تفسیر طبری پـ۳۰ سورہ البینہ آیت خیر البریہ
۱۸- کنز العمال صـ۴۰۳/۶ کتاب الفضائل -

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

درمنشور کی عبادت ہے فاقبل علیؑ فقال رسول اللہ والذی نفسی بیدہٖ ان ھذا وشیعتہ لھم الفائزون یوم القیامۃ ونزلت ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات اولئک ھم خیر البریۃ

ترجمہ: ایک مرتبہ حضرت علیؑ نبی پاک کے پاس آئے تو آنجناب نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تحقیق یہ علیؑ اور اس کے شیعہ قیامت کے دن نجات پائیں گے اور اس فرمان نبی کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ خیر البریہ ہیں ۔

سپاہ صحابہ والے جن کو برا بکتے ہیں نبیؐ ان کو جنت کی بشارت دیتے ہیں

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ۔ شیعان علیؑ کے جنتی ہونے کا ثبوت ۱۸ عدد کتب اہل سنت سے میں نے آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے ان اٹھارہ کتابوں میں مضمون بوجود عبارات کے اختلافات کے یہی ہے کہ شیعہ جنتی ہیں اور اگر نواصب اس حدیث پر کسی قسم کا کوئی اعتراض کریں تو ہمارا جواب یہ ہے کہ تمہارے بڑوں کی کیا مجبوری تھی کہ انھوں نے شیعوں کے جنتی ہونے کی حدیثیں گھڑی ہیں اور ان احادیث کی روشنی میں ہمیں کسی ملاں یا مولانا کی حمایت کی ضرورت نہیں ہے ۔ ؏ حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را

؏ نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

سکھائے بنو امیہ کی بھونک کی ہمیں پرواہ نہیں ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعان علی کے لیے روز قیامت کامیابی کی بشارت

کفایۃ الطالب ص ۲۴۶ کی عبادت
عن جابر قال کنا عند النبی فاقبل علی بن ابی طالب فقال النبی فقد اتاکم اخی ثم التفت الی الکعبۃ فضربہا بیدہ ثم قال والذی نفسی بیدہ ان ھذا و شیعتہ لھم الفائزون یوم القیامۃ

ترجمہ:
حضرت جابر صحابی فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم کے پاس تھے کہ حضرت علیؑ تشریف لائے اور نبی کریم نے فرمایا کہ تمہارے پاس میرا بھائی آرہا ہے پھر آنجناب کعبہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کعبہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تحقیق یہ علیؑ اور اس کے شیعہ قیامت کے دن میں کامیاب ہوں گے۔

اہل سنت احباب کو دعوت فکر اور نواصب بھی توجہ کریں

ناصبی یونیورسٹیوں کے فارغ التحصیل علامہ صاحبان کو چیلنج ہے کہ ہمیں وہ اپنی صحاح ستہ میں کوئی فرمان رسول اللہ دکھائیں کہ آنجناب نے فرمایا ہو کہ ابوبکر یا عمر یا عثمان یا معاویہ اور اس کی پارٹی عقیدتمند اور الشیعہ پیروکار قیامت کے دن کامیاب ہوں گے اور اگر یہ ثبوت وہ نہیں دکھا سکتے تو پھر عقل مند کو چاہیے کہ وہ ان مساکین یعنی بیچارے صحابہ کی جان چھوڑ دے کیونکہ صحابہ کی صرف اتنی ہی وقعت ہے کہ

تھے اکسہ لین آئی اور بن گئی گھروالی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabirabbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبیٔ کریم کا علیؑ اور ان کے شیعوں سے حوض کوثر پر ملاقات کا وعدہ کرنا

مناقب خوارزمی کی عبارت عن علیؑ قال حدثنی رسول اللہ انت وشیعتک یردون علیّ الحوض رواء مرویین و وموعدی و موعدکم الحوض اذا جاءت الامم الخ

حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ نبیؐ پاک نے مجھ سے فرمایا تھا کہ آپ سے اور آپ کے شیعہ سے حوض کوثر پر میرا ملاقات کا وعدہ ہوا

سنی احباب اور حزب الاحناف سے برادرانہ اپیل

ارباب انصاف ہم اپنے تمام سنی بھائیوں کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ تم نے تمہارے سامنے صحابہ کا رٹا لگا ہوا ہے تمہاری صحاح ستہ میں باب الحوض یا کتاب الحوض موجود ہے اور خدا گواہ ہے کہ اس میں یہ حدیث لکھی ہے کہ قیامت کے دن کچھ اصحاب النبی حوض کوثر پر پہنچیں گے اور فرشتے ان کو دور ہٹائیں گے۔

ع بڑے بے آبرو ہو کر تیرے کوچے سے ہم نکلے۔ نبی کریم ان اصحاب کی سفارش ان الفاظ میں کریں گے کہ اصحابی اصحابی۔ آواز قدرت آئے گی انھم ارتدوا بعدک کہ یہ لوگ تمہارے بعد مرتد ہو گئے تھے برائے مہربانی اے اراکین سپاہ صحابہ یا تو ان روایات کو صحاح ستہ سے نکال دو اور ان مرتد اصحاب کی کم سے کم ہمیں لسٹ ہی بھجوا دیں۔

علی اور اس کے شیعہ سے تو نبی کریم نے حوض کوثر پر ملاقات کا وعدہ فرمایا ہے اور اصحاب حوض سے دور ہٹائے جائیں گے۔ عقل مند علیؑ کا شیعہ بنے گا اور صحابہ کا ساتھ نہیں دے گا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علی کے شیعوں کے لئے بخشش اور مغفرت کی بشارت

صواعق محرقہ کی عبادت { واخرج الدیلمی یا علی ان اللہ قد غفر لک ولذریتک و ولدک و لاھلک ولشیعتک ولمحبی شیعتک فابشر۔

ترجمہ: نبی کریم نے فرمایا کہ اے علی اللہ نے آپ کو اور تمہاری اولاد اور اولاد کی اولاد کو بخشش دیا ہے اور تمہارے شیعوں کو اور ان کے دوستوں کو بھی بخشش دیا ہے اس چیز کی تمہیں خوشخبری ہو۔

نبی پاک اور مولا علی کے دائیں بائیں شیعہ ہی داخل جنت ہوں گے

صوعق کی عبادت { اخرج احمد فی المناقب قال النبی لعلی اما ترضی انک معی فی الجنۃ والحسن والحسین و ذریتنا خلف ظھورنا وازواجنا خلف ذریتنا۔ وشیعتنا عن ایماننا وشمائلنا۔

ترجمہ: نبی پاک نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم اور حسن اور حسین میرے ساتھ جنت میں ہوں گے اور ہماری ذریت ہمارے پیچھے پیچھے ہو گی اور ہماری ازواج ہماری ذریت کے عقب میں ہو گی اور ہمارے شیعہ ہمارے دائیں اور بائیں ہوں گے۔

نوٹ: بقول میر صاحب ازواج کا صاحب اولاد ہونا ضروری ہے۔ خیر ارباب انصاف یہ مذکورہ شان ابوبکر عمر عثمان، معاویہ کو نصیب نہیں ہوئی حدیث میں یہ رتبہ مولیٰ علی اور ان کے شیعوں کا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علماءِ اہل سنت کا اقرار کہ شیعہ بھی ایک اسلامی فرقہ ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مواقف صـ۵۲؎ ذکر فرق
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب جامع الاصول صـ۲۲ ج۱۰ ط مصر ابن اثیر
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب سبیل الوحدۃ صـ۱۴ ط مصر عبدالفتاح
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب مجلۃ الفیصل العدد ۳۰ ص ۲۴ ط ۱۹۷۹
۵- اہل سنت کی معتبر کتاب دفاع عن العقیدہ والشریعہ صـ۲۶۴
۶- اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ الاہرام السنہ ۱۰۳ العدد ۳۳۹۳۲
۷- اہل سنت کی معتبر کتاب جریدہ الاہرام قاہرہ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۵
۸- اہل سنت کی معتبر کتاب شیعہ اور سنی صـ۲۶
۹- اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ مذاہب اسلامیہ صـ۲۹
۱۰- اہل سنت کی معتبر کتاب تبسیط العقائد الاسلامیہ صـ۳۰
۱۱- اہل سنت کی معتبر کتاب اصول الفقہ صـ۳۱ م احمد ابراہیم۔
۱۲- اہل سنت کی معتبر کتاب الحقائق الخفیہ عن الشیعہ الفاطمیہ صـ۱۰۳

شرح مواقف کی عبادت صـ۵۲؎ } من الفرق الاسلامیہ الشیعہ ای والذین شایعوا علیا رضی اللہ وقالوا انہ الامام بعد رسول اللہ بالنص اما جلیا واما خفیاً و اعتقدوا ان الامامۃ لا یخرج عنہ وعن اولادہ

ترجمہ۔ اسلام کے بڑے فرقوں سے دوسرا فرقہ شیعہ ہے اور شیعہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہوں نے علی علیہ السلام کی پیروی کی ہے اور وہ اس امر کے قائل ہیں کہ بعد رسولؐ علیؑ امام حق ہے سا تھ نص جلی ہو یا خفی اور ان کا یہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ اعتقاد ہے کہ امامت علیؑ سے ہو کر اولاد علی سے باہر نہیں جا سکتی

نوٹ: اس بحث کو ہم نے اپنی کتاب کیا ناصبی مسلمان ہیں در جواب کیا شیعہ مسلمان ہیں میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

جامع الاصول } علامہ مجد الدین ابن اثیر جزری فرماتے ہیں۔
کی عبارت } المذاہب المشہورۃ فی الاسلام التی علیہا مدار المسلمین فی اقطار الارض وھی مذھب الشافعی وابی حنیفہ ومالک واحمد ومذھب الامامیہ

ترجمہ: اسلام کے وہ مشہور مذاہب جن پر روئے زمین کے کل اطراف میں مسلمانوں کا دارومدار ہے۔ پانچ ہیں۔ مذہب شافعی مذہب ابوحنیفہ مذہب احمد بن حنبل، مذہب امامیہ۔

فی سبیل الوحدہ } علامہ عبدالفتاح عبدالمقصود مصری لکھتے ہیں
کی عبارت } ان فی عقیدتی ان الشیعۃ تعم وجھۃ الاسلام الصحیحۃ ومرائۃ الصافیہ والتاریخ شاھد علی ماقدمہ الشیعہ من الخدمات الکبیرہ فی میادین الدفاع عن العقیدہ الاسلامیہ

ترجمہ: میرا عقیدہ ہے کہ شیعہ اسلام کا صحیح رخ اور اسلام کا صاف شفاف آئینہ ہیں اور تاریخ گواہ ہے کہ عقیدہ اسلام کی حفاظت کے میدانوں میں شیعوں نے کس قدر بڑی سے بڑی قربانیاں پیش کی ہیں وہ دن دور نہیں جب کہ تمام اسلامی مذاہب ایک سٹیج پر جمع ہو جائیں گے۔

مجلۃ الفیصل } ڈاکٹر عمر فروخ لکھتے ہیں۔
کی عبارت } فی الاسلام مذاھب المالکی والحنفی والشافعی والحنبلی والجعفری وتجمیع ھذا المذاھب فی الاسلام ابواب اجتہاد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترجمہ: اسلام میں متعدد مذاہب ہیں۔ مالکی حنفی، شافعی حنبلی اور جعفری اور یہ تمام مذاہب الاسلام میں اجتہاد کے دروازے ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف ہمارے پیش کردہ حوالہ جات اہل سنت کے جوتے ہیں جو سپاہ صحابہ کے منہ پر پڑے ہیں۔

امام شلتوت کا فتویٰ کہ عام مسلمانوں کی طرح شیعہ بھی ایک بڑا اسلامی فرقہ ہے

بکتاب شیعہ اور سنی کی عبارتیں

ان مذهب الجعفرية المعروف بمذهب الشيعة الاثنى عشرية يجوز التعبد به شرعاً كسائر مذاهب اهل السنة فينبغي للمسلمين ان يعرفوا ذلك وان يتخلصوا من العصبية بغير الحق لمذاهب معينة فما كان دين الله وما كانت شريعته بتابعة لمذهب معين او مقصورة على مذهب فالكل مجتهدون مقبولون عند الله منقول

از مجلۃ رسالۃ الاسلام مصر قاہرہ

ترجمہ: مذہب جعفری جو مذہب شیعہ اثنا عشری کے نام سے مشہور ہے یہ بھی ایک ایسا مذہب ہے کہ جسے اہل سنت کے دوسرے تمام مذاہب کی طرح بحکم شریعت اختیار کیا جا سکتا ہے اور مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس حقیقت کو سمجھیں اور کسی مذہب کے ساتھ ناحق عصبیت سے پرہیز کریں اور اللہ کی شریعت اور اللہ کا دین کسی خاص مذہب کے تابع نہیں ہے اور ان سب کا اجتہاد اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہے

نوٹ: ارباب انصاف آپ نے دیکھا کہ جن اہل سنت علماء نے شیعوں کی کتابوں کا دیانت سے مطالعہ فرمایا ہے وہ شیعان علی کی عظمت اور سچائی کی گواہی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ڈنکے کی چوٹ پر دے رہے ہیں۔

امام اہل سنت امام ابو محمد زہرہ کا فتویٰ کہ شیعہ فرقہ ایک اسلامی فرقہ ہے

تاریخ مذاہب اسلامیہ کی عبارت } اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ المذاہب اسلامیہ صفحہ ۳۹ مولف ابو محمد زہرہ منقول از مجلسہ المختار الاسلامی مصر ابو زہرہ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شیعہ فرقہ ایک اسلامی فرقہ ہے اگرچہ فرقہ سبائیہ کو جو حضرت علی کو اللہ سمجھتا ہے ہم نے خارج از اسلام قرار دیا ہے لیکن شیعہ تو مسلمان فرقوں میں شامل ہیں نیز ہم سب جانتے ہیں کہ شیعہ اثنا عشریہ بھی سبائیہ کو کافر سمجھتے ہیں ابن سبا بھی ایک موہوی شخصیت تھی اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ شیعہ جو کچھ کہتے ہیں وہ قرآنی نصوص اور احادیث نبویؐ کی رو سے کہتے ہیں۔

امام اہل سنت۔ شیخ حسن ایوب کا فتویٰ کہ اسلامی فرقوں میں شیعہ سب سے قدیم فرقہ ہے

تبسیط العقائد الاسلام کی عبادت } اہل سنت کی معتبر کتاب تبسیط العقاد الاسلامیہ صفحہ ۳۰ مولف علامہ شیخ حسن ایوب لکھتے ہیں اسلامی فرقوں میں شیعہ سب سے قدیم فرقہ ہے۔ شیعوں کی بھی مختلف اقسام ہیں ان میں کچھ میانہ رو ہیں۔ میانہ رو لوگوں نے علیؑ بن ابی طالب کی تفضیل پر اکتفا کی اور باقی اصحاب کی تکفیر و تفسیق سے اجتناب کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام شلتوت اور ابو زہرہ کے استاد احمد کا فتویٰ کہ شیعہ امامیہ بھی سچے مسلمان ہیں

اصول الفقہ کی عبارت } اہل سنت کی معتبر کتاب اصول الفقہ صہ۲۱ م احمد ابراہیم لکھتے ہیں۔ شیعہ امامیہ مسلمان ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول اور قرآن پر ایمان رکھتے ہیں جو کچھ محمد عربی لائے ہیں ان پر بھی وہ ایمان رکھتے ہیں اور ان کا مذہب وہی ہے جو بلاد فارس میں رائج ہے۔

محمد حسن اعظمی کا فتویٰ کہ شیعہ کا کوئی عقیدہ کفر نہیں

الحقائق کی عبارۃ } شیعہ امامیہ اثنا عشریہ توحید کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ ایک ہے وہ صمد ہے لم یلد و لم یولد ہے اس جیسا کوئی نہیں ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ اللہ کی طرف سے آئے ہیں تمام رسولوں نے سچ بولا ہے اور ان چیزوں کی معرفت وہ دلیل و برہان سے واجب سمجھتے ہیں ان میں تقلید جائز نہیں سمجھتے ہیں اور تمام انبیا اور رسل پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ انبیا جو کچھ اللہ کی طرف سے لائے ہیں اس کو حق جانتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ حضرت علیؑ اور ان کے گیارہ فرزند علیہم السلام خلافت کے لئے ہر ایک سے احق ہیں اور فاطمہ زہرہ سلام اللہ علیہا عالمین کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔

اگر یہ لوگ اپنے عقیدہ میں صائب اور حق پر ہیں تو فبہا ورنہ یہ عقیدہ نہ کفر کا سبب بن سکتا ہے اور نہ فسق کا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر تسلی نہیں ہوئی تو شیعوں کے مسلم ہونے اور اہل کا ثبوت ملاحظہ ہو

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی مولانا عبدالحی ص ۳۵
۲- اہل سنت کی معتبر کتاب التشہید فی التوحید ص م ابو الشکور سلمی
۳- اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مسلم الثبوت ص م بحر العلوم عبد العلی
۴- اہل سنت کی معتبر کتاب در مختار شرح تنویر الابصار
۵- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر ص شرح ہدایہ
۶- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۴۵۹/۱۴ فصل ۹
۷- اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۵/۱ ذ- ابان بن تغلب
۸- اہل سنت کی معتبر کتاب اسلامی انسائیکلو پیڈیا ص ۲۴۳/۲

نوٹ:

ایک سے پانچ تک کتابوں کا حوالہ فتاوی عبدالحی سے لیا ہے متوجہ رہیں

شرح مسلم الثبوت } مولانا عبدالحی اپنے فتاوی میں نقل کرتے ہیں بحر العلوم عبد العلی نے فرمایا ہے والصحیح عند الحنفیہ ان الروافض لیسو بکفار کہ صحیح فتویٰ حنفیہ کے نزدیک یہ ہے کہ روافض (شیعہ) کفار نہیں ہیں۔

نوٹ: اس عبارت میں لفظ صحیح بھی موجود ہے یعنی اگر اس کے خلاف بھی اگر فتویٰ ہے تو وہ صحیح نہیں ہے مخالف سے مناظرہ میں لفظ صحیح کا مطالبہ کریں

فتاوی عبدالحی کی عبارت [منقح اور قول مفتی و مرجح یہ ہے کہ جو شیعہ منکر ضروریات دین نہیں ہوں گو سب صحابہ کرتے ہیں وہ فاسق ہیں کافر نہیں ذبیحہ ان کے ہاتھ کا حلال ہے حرام نہیں ہے ان کو رشتہ دینا لینا بھی جائز ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعوں کے ساتھ رشتے کرنے جائز ہیں

فتح القدیر اور } فمقتضی الوجه حل منا کحتھم لان الحق عدم
در مختار کی عبارۃ } تکفیر اھل القبلة

عبد الحی نقل کرتے ہیں کہ شیعوں سے رشتے کرنا جائز ہیں۔ کیونکہ حق
مذہب یہ ہے کہ اہل القبلہ کو کافر نہ قرار دیا جائے۔

السائیکلو پیڈیا } شیعہ اسلام کا ایک بہت بڑا
کی عبارت } فرقہ ہے۔

شیعہ اسلام کے بڑے فرقوں میں سے ایک فرقہ ہے۔

نوٹ:

شرح مواقف کی عبارت کو ساتھ ملائیں من الفرق الاسلامیہ
الشیعہ کہ اسلامی فرقوں میں سے ایک فرقہ اور مذہب شیعہ ہے جامع
الاصول کی عبارت بھی ساتھ ملائیں کہ مذاہب اسلامیہ میں ایک مذہب امامیہ
شیعہ ہے تحفہ اثنا عشریہ کی عبارت ساتھ ملائیں کہ اصحاب، مہاجرین، انصار
تابعین، روساء مذہب اہل سنت شیعہ تھے خصوصاً ابو حنیفہ امام اعظم
بھی شیعہ تھے۔ قرآن پاک کو دیکھیں ابراہیم نبی بھی شیعہ تھے۔

ارباب انصاف جن ملانان صاحبان نے شیعوں کے خلاف فتوے
دے کر اپنے دین، دیانت کو برباد کیا انھوں نے رگ انصاف کو کند چھری
سے ذبح کیا ہے۔

اگر ان فتاوی پر ہی دار و مدار اسلام اس کا ہے تو امام اعظم کا کیا بنے گا اگر
شیعہ کافر ہے تو سر فہرست امام اعظم بھی کافر ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علماء اہل سنت کا شیعہ راویان حدیث سے روایات کا لینا شیعوں کے اہل اسلام ہونے کا ٹھوس ثبوت ہے

فتح الباری ہدی الساری مقدمہ فتح الباری ص ۴۵۹ فصل ۹
کی عبادت } والتشیع محبة علی و تقدیمه علی الصحابة

ترجمہ: شیعہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ علی کی محبت دل میں ہو اور حضرت علی کو تمام صحابہ سے مقدم، اور افضل سمجھے۔

میزان الاعتدال } فبدعة صغری کغلو التشیع او کالتشیع
کی عبادت } بلا غلو و لا تحرف فهذا کثیر فی التابعین و تابعیهم مع الدین والورع والصدق فلو رد حدیث هؤلاء لذهب جملة من الآثار النبویه و هذه مفسدة بینه

ترجمہ - ابان بن تغلب الکوفی کے بارے امام ذہبی نے لکھا ہے کہ شیعی جلد لکنه صدوق - اس پر اعتراض ہوا کہ راوی میں عدالت ضروری ہے شیعہ کی آپ نے کس طرح توثیق کر دی (ذہبی) کا جواب دیتے ہیں کہ چھوٹی بدعت یہ ہے کہ راوی غالی شیعہ ہو یا بلا غلو اور تحرف شیعہ ہو اور شیعہ ہونے کی بدعت تابعین اور تبع تابعین میں زیادہ تھی اس کے ساتھ وہ دیانت دار اور پرہیزگار اور سچے تھے۔

پس اگر ان شیعوں کی حدیث کو رد کیا جائے تو فرمان نبوت ضائع ہو جائیں گے اور یہ واضح دین کی بربادی ہے نوٹ مذکورہ عبارت کے بعد آپ خود فیصلہ کریں۔ ع سچ ہے بھوک میں چنے کشمس کا مزہ دیتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صواعق محرقہ سے روافض کی مذمت پیش کر کے مولوی محمد علی نے اعتراف کر لیا ہے کہ ان کے بھیڑ بکری دانے ختم ہیں

ارباب انصاف اہل سنت بھائیوں کی کتابوں میں روافض کی مذمت اگر آئی ہے تو اس کی ہماری نگاہ اور انصاف کی نگاہ میں ایک تنکہ بھی وقعت نہیں ہے کیونکہ انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ مولوی محمد علی شیعہ کی کتابوں سے روافض کی مذمت دکھائے مسلمات مخالف کو اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے کیا ابوبکر، عمر کی جو مذمت شیعہ کتب میں آئی ہے مولوی محمد علی اس کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہے صواعق کو شیعوں کے خلاف بریلوی محدث کا پیش کرنا اس طرح ہے جس طرح بوسہ لینے سے انزال ہوتا ہے

روافض شیعہ کا نام کیوں اور کب سے رکھا گیا

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب الغنیۃ الطالبین صفحہ ۱۹۷ ذکر فرقوں کا

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری صفحہ ۴۵۹/۱۴۷ فصل ۹

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب العتب الجمیل علی اہل الجرح و والتعدیل صفحہ ۲۳

۴- اہل تشیع کی مایہ ناز کتاب الروضہ الکافی صفحہ ۵۴ حدیث ۹۰

فتح الباری — التشیع محبۃ علی و تقدیمہ علی الصحابۃ فمن قدمہ علی ابی بکر و عمر فہو غال فی تشیعہ و یطلق علیہ

کی عبارت — روافض و الا فشیعی امام اہل سنت ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ شیعہ کا معنی ہے علی سے محبت رکھے اور ان کو صحابہ سے افضل سمجھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور جو شخص حضرت علی کو ابو بکر اور عمر سے افضل سمجھے وہ تشیع میں غالی ہے اور اس کو روافض کہا جاتا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف رافضی کا معنی معلوم ہو گیا کہ جو شخص بھی حضرت علی کو ابو بکر اور عمر سے مقدم اور افضل سمجھے وہ رافضی ہے اور جو معنی صواعق میں لکھا ہے وہ خرافات ہیں۔

عبارت الغنیہ کی: اما الشیعة فلهم أسماء منها الشيعة والرافضة وانما قيل لها الشيعة لانها شيعت عليا وفضلوه على سائر الصحابة وقيل لها الرافضة لرفضهم اكثر الصحابة وامامة أبي بكر وعمر

رفض کا معنی ہے چھوڑنا ابو بکر عمر کو چھوڑنے کی وجہ سے شیعان علی کا نام رافضی رکھا گیا

ترجمہ عبارت غنیہ کا: فصل شیعہ فرقہ اور ان کے نام کئی ہیں۔ ایک نام ان کا شیعہ ہے اور ایک نام ان کا رافضی ہے ان کو شیعہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے علیؑ کی پیروی کی اور آنجناب کو تمام صحابہ پر فضلیت دی اور ان کو رافضی اس لئے کہا جاتا ہے کہ انھوں نے خاندان نبوت کے دشمن صحابہ کو اور امامة ابو بکر و عمر کو چھوڑ دیا۔

نوٹ: ارباب انصاف رافضی کا معنی روشن ہو گیا کہ شیخین کو چھوڑنے والا رافضی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام یمین محمد بن عقیل شافعی کی گواہی کہ بڑے بڑے صحابہ کرام اور تمام بنو ہاشم رافضی تھے

المعتب الجمیل | ذکر شیخ ابن حجر العسقلانی فی مقدمہ فتح الباری
کی عبادت | التشیع محبۃ علیؑ" کہ ابن حجر نے جو لکھا ہے کہ
تشیع کا معنی ہے علی کی محبت اور ان کو صحابہ پر مقدم کرنا پس علی کو جو ابوبکر
پر مقدم کرے وہ غالی شیعہ ہے اور اسی کو رافضی کہا جاتا ہے و الا
فشیعی اور اگر شیخین پر علیؑ کو مقدم نہ کرے تو محض شیعہ ہے۔ معنی کلامہ
ان جمیع محبی علیؑ المقدمین لہ علی الشیخین روافض وعلی ھذا فجملۃ
کبیرۃ من الصحابۃ الکرام کالمقداد و زید بن ارقم وابی ذر و
بریدہ و بنی ھاشم کلھم و بنی عبد المطلب کلھم روافض لتفضیلھم
علیا علی الشیخین و محبتھم لہ

امام یمین فرماتے ہیں کہ ابن حجر کے کلام کا مطلب یہ ہوا کہ تمام حبدار
علیؑ کے جو ان کو ابوبکر اور عمر پر فضیلت دیتے ہیں وہ رافضی ہیں۔ ابن حجر
کی تحقیق کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام بڑے بڑے صحابہ کرام سے مثلاً مقداد صحابی
صحابی زید بن ارقم اور ابو ذر صحابی اور بریدہ صحابی اور تمام بنو ہاشم اور
بنو عبد المطلب روافض تھے۔

کیوں کہ وہ علی کے حبدار تھے اور ان کو ابوبکر و عمر سے افضل
جانتے تھے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رافضی کی وجہ تسمیہ خاندان نبوت کی نگاہ میں

فرعون کو چھوڑ کر موسیٰ و ہارون پہ ایمان لانا ہے

الروضہ کی عبارت

ابوبصیر نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کہ انھوں نے ایک حدیث کی وجہ سے ہمارا ایک نام رکھا ہوا ہے اور احکام نے اس حدیث کی وجہ سے ہمارا خون حلال سمجھا ہے امام پاک نے فرمایا کہ الرافضہ عرض کی ہاں حضور اسی نام کی وجہ سے قال لا واللہ ما ھم سموکم ولکن اللہ سما کم بہ اما علمت۔ ان سبعین رجلا من بنی اسرائیل رفضوا فرعون وقومہ لما استبان لھم ضلالھم فلحقوا بموسیٰ لما استبان لھم ھداہ فسموا فی عسکر موسیٰ الرافضۃ لانھم رفضوا فرعون

ترجمہ: امام پاک نے فرمایا بخدا انھوں نے آپ کا نام رافضہ نہیں رکھا بلکہ یہ نام تم کو اللہ نے دیا ہے کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے ستر ہزار آدمی نے فرعون اور اس کی قوم کو چھوڑ دیا تھا جب کہ ان کو فرعون کی گمراہی معلوم ہو گئی اور انھوں نے جب موسیٰ کی حقانیت کو پا لیا تو موسیٰ کے لشکر کے ساتھ مل گئے۔ اور موسیٰ بھی لشکر میں ان کا نام ہو گیا۔

رافضہ کیونکہ انہوں نے فرعون کو چھوڑ دیا تھا۔ اے ابوبصیر تمہارے دشمن نے خیر کو چھوڑ دیا اور تم نے شر کو چھوڑ دیا۔

نوٹ: یہ لقب بھی شیعوں کے لئے باعث مدح ہے نہ کہ مذمت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فقہ اہل سنت کا چوتھا امام شافعی رافضی ہے

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب صواعق محرقہ صـــ باب ۹ فصل ۴

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب ینابیع المودة صـــ۴۷۲ باب ۸۶

۳- اہل سنت کی معتبر کتاب نصائح الکافیہ صـــ۸۷۱

نصائح اور صواعق کی عبارت { ان کان حب الوصی رفضا فاننی ارفض العباد

امام اہل سنت محمد بن ادریس شافعی فرماتے ہیں کہ اگر وصی رسول علیؑ مرتضیٰ کی محبت رفض ہے تو تحقیق میں تمام لوگوں سے زیادہ رافضی ہوں۔

قول شافعی جن و انس گواہی دیں کہ میں رافضی ہوں

نصائح اور صواعق { یا راکبا قف بالمحصب من منیٰ واهتف بقاعد خیفها والناهض
ان کان رفضا حب آل محمد فلیشهد الثقلان انی رافضی

حضرت شافعی فرماتے ہیں کہ میدان منیٰ میں ہر کھڑے اور بیٹھے شخص کو آواز دے کر بتا دیں کہ اگر آل محمد سے محبت رفض ہے تو جن و انس گواہی دیں کہ میں رافضی ہوں۔

روافض پر طعن کرنے والوں پر امام شافعیؒ نے لعنت فرمائی

نصائح الکافیہ { برئت الی المهیمن من اناس - یرون الرفض حب الفاطمیه
علی آل الرسول صلوٰۃ ربی - ولعنتہ لتلک الجاهلیه

امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں رب تعالیٰ کی بارگاہ میں ان لوگوں سے برائت کرتا ہوں جو نبیؐ پاک کی بیٹی فاطمہؑ کے خاندان کی محبت کو رفض جانتے ہیں۔ آل رسول پر اللہ کی رحمت اور ان کی محبت کو رفض جاننے والوں کی جہالت پر لعنت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت احباب کو دعوت فکر کہ قرآن اور حدیث گواہ ہے کہ موسیٰ کے پیروکاروں کا نام شیعہ بھی تھا اور رافض بھی

ارباب انصاف قرآن پاک کی سورہ القصص آیت ۱۵ گواہ ہے کہ ھذا من شیعتہ وھذا من عدوہ۔ ایک آدمی موسیٰ کے دشمن سے تھا اور ایک ان کا دوست تھا اور عبارات سابقہ کتب اہل سنت گواہ ہیں کہ تشیع علیؑ کی محبت کا نام ہے اور روضۃ کافی سے فرمان گواہ ہے کہ فرعون کو چھوڑ کر موسیٰ سے محبت کرنے والوں کا نام رافض تھا۔ اور ارشادات امام شافعی کی گواہ ہیں کہ امام الھدی حضرت علیؑ سے محبت رکھنا ہی رافضیت ہے نتیجہ یہ نکلا کہ شیعیت اور رافضیت علی کی محبت کا نام ہے اس کی تائید بہاؤ الحق ذکریا ملتانی فرماتے ہیں۔

خدا اور رسولؐ اور جبریل بھی رافض ہیں

من علیؑ دوست دارم خلق گویند رافضی - پس خدا و مصطفیٰ جبریل باشد رافضی
میں علیؑ سے محبت کرتا ہوں لوگ کہتے ہیں رافضی ہیں خدا اور رسول اور جبریل بھی رافضی ہیں۔

امام شافعی آل محمدؐ کی محبت کے گناہ سے توبہ ناممکن ہے

النصائح (اذا کان ذنبی حب آل محمدؐ - فذالک ذنب لست عنہ اتوب
الکافیہ (شافعی : اگر آل محمدؐ کی محبت گناہ ہے تو اس گناہ سے شافعی توبہ نہیں کرے گا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علی کے حیداروں کو بالخصوص روافض کہنا بنوامیہ والی چال ہے

ارباب انصاف کتب اہل سنت گواہ ہیں کہ امیرالمؤمنین یعسوب المسلمین امام المتقین ابوالحسن علی بن ابی طالب کے کئی القاب ہیں۔ مگر دشمنان اسلام بنوامیہ اور ان کے درباری امام الاؤلیا کو آنجناب کی توہین اور تنقیص کی خاطر ابوتراب کہتے تھے حالانکہ یہ نام بھی حضرت علیؑ کو نبی پاک نے دیا تھا اور بنوامیہ کو اپنی اس حرکت سے سوائے لعنت اور ذلت کے اور کچھ بھی نصیب نہ ہوا۔

اسی طرح وہ ملاں جن کی نہ ماں کا پتہ ہے اور نہ ہی باپ کا وہ علیؑ کے حیداروں کی توہین اور ان کی تنقیص کی خاطر ان کو بجائے شیعہ کہنے کے روافض کہتے ہیں حالانکہ رافضی ہونے کا امام شافعی نے بڑے فخر سے اعلان فرمایا ہے۔

امام اہل سنت فخرالدین رازی کی گواہی کہ شافعی رافضی تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر صفحہ ۳۹۱ ج ۲۷ پارہ ۲۵ آیت مودۃ

ان کان رفضا حب آل محمدؐ فلیشھد الثقلان انی رافضی

امام شافعی نے فرمایا ہے اگر رافضیت آل محمد کی محبت ہے تو جن و انسان گواہی دیں کہ میں رافضی ہوں۔

نوٹ:

ارباب انصاف ہم علی کے حیدارہ اپنے لئے لفظ شیعہ کو طعنہ نہیں سمجھتے اور نہ ہی لفظ رافض کو اپنے لئے برا جانتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملاں قاری حنفی کی گواہی کہ اگر رفض علی کی افضلیت ہے تو تمام رافضی ہیں اہل درایۃ اور روایۃ میں کوئی سنی نہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر صفحہ ۹۳ ذکر افضل الناس بعد النبی فلا جہۃ للتوقف بل یجب ان یجزم بأفضلیت علیؑ ... ولو کان ولذ قیل فیہ رائحۃ من الرفض لکنہ فریہ بلا مریہ واللہ۔ ولو کان هذا رفضا وترکا للسنۃ لم یوجد من اہل الروایہ والدرایۃ سنی اصلاً۔ عربی اختصار کے لئے کر دی ہے

ترجمہ:

ایک سنی ملاں کہتا ہے کہ حضرت علیؑ کو افضل ماننے میں توقف کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ بلکہ مولیٰ علیؑ کو تمام سے افضل ماننا واجب ہے کیونکہ ان کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔

اس پر ایک سنی ملاں پھر اعتراض کرتا ہے جو کہتا ہے کہ علیؑ کو افضل مانو اس کے کلام میں رافضیت کی بو آتی ہے پھر ایک سنی مولا کہتا ہے کہ یہ بات جھوٹ ہے کہ اس میں رافضیت کی بو ہے اگر علیؑ کی افضلیت کے اقرار میں افضلیت کی بو ہے اور سنیت کا ترک ہے تو پھر اہل روایت اور درایت میں کوئی بھی سنی نہیں ہے سب رافضی ہیں۔ دین میں تعصب مت کرو اور حق کو مت چھوڑ دو

نوٹ: ارباب انصاف مولیٰ علیؑ اور ان کے شیعہ کے ساتھ اہل سنۃ والجماعۃ نے جو بے انصافی اور ظلم کیا ہے یہ بہت پر درد داستان ہے عادل حقیقی ان نواصب سے روز قیامت انتقام لے گا۔ سنی بھائیوں نے ٹکے ٹکے کے لوگوں کو علی پر فضیلت دی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیعوں کے خلاف کفریہ فتاوی کی وجوہات اور اسباب

پہلا سبب روافض صحابہ کو بُرا بھلا کہتے ہیں

ارباب انصاف اہل سنت احباب نے شیعوں کے خلاف فتوئی کی ایک وجہ یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ یہ لوگ ابوبکر اور عمر اور عثمان کو اور معاویہ کو اور عائشہ کو برا بھلا کہتے ہیں اور جو لوگ ان کو برُا بھلا کہیں وہ کافر ہیں۔ لیس روافض کافر ہیں۔

سوال :

اہل سنت دوستوں سے ہم برادرانہ سوال کرتے ہیں کہ آپ قرآن پاک سے کوئی آیت یا فرمان رسول اللہ سے کوئی حدیث دکھائیں جس میں یہ لکھا ہو کہ مذکورہ ہستیوں کو برُا کہنا کفر ہے اور اس آیت اور حدیث میں ان کے نام بھی ہوں اور اگر آیت قرآن اور حدیث رسول آپ کے پاس نہیں ہے تو پھر روافض کے کفر کا فتویٰ دینا بلا دلیل ہے اور جس فتوے کی بنیاد آیت قرآن اور حدیث رسول نہ ہو وہ غلط ہوتا ہے۔

جواب :

ایسی آیت اور حدیث نہیں ہے البتہ مذکورہ لوگ اصحاب ہیں اور اصحاب کو برُا کہنے سے منع کیا گیا ہے۔

سوال : ہم شیعہ لوگ دوبارہ سنی بھائیوں سے سوال کرتے ہیں بحث کفر کی ہے آپ وہ آیت یا حدیث دکھائیں جس میں یہ لکھا ہے کہ مذکورہ لوگوں کو برُا کہنا کفر ہے یہ الفاظ دکھائیں کہ ثلثہ یا اصحاب کو برُا کہنا کفر ہے اور اگر یہ الفاظ آپ نہیں دکھا سکتے تو فتویٰ جھوٹا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسرا سوال:

ہمارا سنی بھائیوں سے دوسرا سوال یہ ہے کہ بقول آپ کے فتوی کے کہ صحابہ کو برا کہنے والا کافر ہے۔ حضرت علیؑ صحابی بھی تھے اور خلیفہ رسول اللہؐ بھی اور اللہ کے ولی بھی تھے اور معاویہ آنجناب کو گالیاں بھی دیتا رہا اور جمعہ کے خطبوں میں آنجناب پر لعنت بھی کرتا رہا۔ پس معاویہ کو بھی کافر مانو۔ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ایک کام اگر روافض کریں تو وہ کافر ہیں اور اگر معاویہ کرے تو کافر نہیں۔ بلکہ اہل سنت کا چھٹا امام ہے اور معاویہ کا آنجناب پر سب و لعن کرنے کا ثبوت میں اپنی کتاب معاویہ کی خاندان نبوت پر تبرا بازی میں تفصیل دے چکا ہوں۔

سپاہ صحابہ و دیگر علماء اہل سنت کو زبردست چیلنج

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے۔ ہم برادران اہل سنت کو چیلنج کرتے ہیں کہ جس عدالت میں تمہارا جی چاہیے ہمیں بلاؤ ہم حاضر ہیں۔ ہم تمہاری کتابوں سے ثابت کریں گے کہ حدیث رسول ہے ادب المفرد لامام بخاری میں لکھی ہے کہ نبی پاک نے ابوبکر سے فرمایا تھا کہ شرک تم میں پایا جاتا ہے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ حضرت عمر نے خود اقرار کیا تھا کہ میں منافق ہوں۔

اور سیرت حلبیہ میں لکھا ہے کہ بی بی عائشہ نے فتوی دیا تھا کہ عثمان کافر ہو گیا تھا۔ یہ کتابیں بھی آپ کی ہیں اور اصحاب بھی آپ کے ہیں اگر جرأت ہے اور تمہارے مذہب میں سچائی ہے تو حدود انصاف میں رہ کر کسی عدالت میں ہمارے ساتھ بات کرو۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ اور اہل سنت کا شیعوں کے خلاف جھوٹا پراپیگنڈہ

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے انجمن سپاہ صحابہ نے خیانت اور بد دیانتی کی تمام حدیں اور جھوٹ بولنے کی تمام ریکارڈ توڑ دیں ہیں۔ اور شیعوں کے خلاف وہ اسی طرح میدان میں آگئے جس طرح معاویہ خاندان نبوت کے مقابلہ میں آگیا تھا۔ اس منحوس سپاہ کے تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ شیعان علیؑ ابوبکر اور عمر اور عثمان کو گالیاں نہیں دیتے بلکہ شیعان علیؑ ان تینوں کی ان خامیوں کو بیان کرتے ہیں جن خامیوں کو علماء اہل سنت نے اپنی کتابوں میں اپنے قلم مبارک سے لکھا ہے۔

یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ان خامیوں کو اگر علماء اہل سنت نے لکھا ہے تو وہ کافر نہیں ہیں اور اگر ان خامیوں کو شیعہ بیان کریں تو کفر ہے یہ سراسر بے انصافی ہے۔

علماء اہل سنت کا فتویٰ کہ صحابہ کو سب اور لعن کرنا کفر نہیں ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر صہ ۸۷ حافظ علی قاری حنفی
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نسفی صہ ۱۱۸ علامہ تفتازانی
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاوی مولانا عبدالحی صہ ۳۵
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مواقف صہ ۲۲۶ المقصد صہ
۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب التمہید فی التوحید ابو الشکور سلمی
۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مقاصد صہ ۲۶۹ المبحث السابع

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شرح فقہ اکبر صٹ ثم فی بسط الامام الکلام علی نفی تکفیر
کی عبارت ارباب الآثام من اہل القبلۃ و لومن اہل
البدعۃ دلالۃ علی أن سب الشیخین لیس بکفر کما صححہ ابو الشکور
السالمی فی تمہیدہ و ذالک لعدم ثبوت معناہ انتہٰی تک

امام اہل سنت ملاں علی قاری اور ابو شکور کا فتویٰ

کہ ابو بکر اور عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں ہے

ترجمہ عبارۃ شرح فقہ اکبر: امام ابو حنیفہ نے اہل قبلہ سے جو اہل بدعت ہیں اور گناہ گار ہیں ان کے کافر نہ ہونے پر جو کلام میں پھیلاؤ پیدا کیا ہے اس میں روشن دلالت ہے کہ ابو بکر اور عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں ہے اور اسی کو صحیح مانا ہے ابو شکور سالمی نے تمہید میں۔ اور وہ کافر اس لئے نہیں ہے کہ اس کو کافر کہنے والے کا مبنیٰ معلوم نہیں ہے کیونکہ مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے جیسا کہ حدیث میں ثابت ہے اور اس حکم میں شیخین اور غیر برابر ہیں۔

اہل سنت کے نزدیک ابو بکر و عمر کا قاتل بھی کافر نہیں ہے

شرح فقہ اکبر صٹ: لو فرض أن احداً قتل الشیخین لا یخرج عن کونہ مسلما عند اہل السنۃ والجماعۃ ومن المعلوم ان السب دون القتل۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترجمہ: اگر بالفرض کوئی شخص ابوبکر اور عمر کو قتل بھی کرے تو وہ قاتل مسلمان ہونے سے خارج نہیں ہوتا اہل سنت وجماعت کے نزدیک اور گالیاں دینا تو قتل سے کم ہے۔

علامہ تفتازانی سنی کا فتویٰ کہ ابوبکر اور عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں

شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۴۱ } وھذا تصریح من العلامۃ ان سب الشیخین لیس مکفر عند العامۃ۔

مذکورہ عبارت میں تصریح ہے علامہ کی طرف سے کہ ابوبکر اور عمر کو گالیاں دینا اہل سنت کے نزدیک کفر نہیں ہے۔

مولانا عبدالحی کا فتویٰ کہ شیخین کو تبرا کرنا کفر نہیں ہے

فتاوی عبدالحی کی عبارت } سوال شیعہ کو کافر کہنا چاہیئے یا نہیں۔ جواب جو شیعہ کہ منکر ضروریات دین ہیں وہ کافر ہیں صرف تبرائی شیعہ کافر نہیں ہیں۔

عبدالحی کا دوسرا فتویٰ کہ ابوبکر اور عمر کو گالیاں دینا کفر نہیں

فتاوی عبدالحی کی عبارت } جو شیعہ منکر ضروریات نہیں ہیں اگرچہ وہ سب صحابہ کرتے ہوں یعنی صحابہ کو گالیاں دیتے ہوں وہ فاسق ہیں کافر نہیں ہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذبح شدہ حلال ہے حرام نہیں ہے ان سے رشتہ کرنا بھی درست ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابو شکور سالمی کا فتویٰ کہ عائشہ اور معاویہ پر لعن کفر نہیں ہے

فتاوی عبدالحی کی عبادۃ } قال ابو الشکور فی کتاب الشھید فی التوحید من قال یجب اللعن علی من خالف علیاً کعائشۃ ومعاویۃ وھذا کلمہ وما اشبہ یکون بدعۃ ولیس بکفر لانہ صادر عن تاویل۔

ترجمہ:

امام اہل سنت ابو شکور فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ کہتا ہے کہ عائشہ اور معاویہ پر لعنت کرنا واجب ہے نیز ہر اس شخص پر بھی لعنت کرنا واجب ہے جو علیؑ کا مخالف ہے جیسے کہ عائشہ اور معاویہ مخالف تھے تو یہ کہنا بدعت ہے اور کفر نہیں ہے۔ اگر وہ لعن کرے گا تاویل اس کے پاس ہے۔

اہل سنت احباب کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے جناب ابو بکر و عمر و عائشہ کو گالیاں دینا یا ان پر لعنت کرنا ایسا گناہ نہیں ہے کہ جس کی وجہ سے آدمی کافر ہو جائے اور یہ بات خود علماء اہل سنت فرماتے ہیں کیونکہ مذکورہ لوگوں پر لعنت کرنے یا سب کرنے سے کفر پر قرآن وحدیث سے کسی کوئی ثبوت نہیں ہے۔

چودہ سو سال گزر چکے ہیں آج تک ثلاثہ کا کوئی دلیل ثبوت نہیں پیش کر سکا۔ اور اگر قرآن وسنت سے ثبوت نہیں ملتا۔ بغیر ثبوت کسی کو کافر کہنا غلط ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت کے امام تفتازانی کا فتویٰ کہ ثلثہ اور عائشہ کو لعنت کرنا یا ان پر طعن کرنا بدعت ہے کفر نہیں

شرح عقائد نسفی کی عبارت { فسبهم والطعن فيهم ان كان مخالف الادلة القطعيه نكفروا لا فبدعة وفسق

امام اہل سنت سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی فرماتے ہیں کہ ابوبکر و عمر اور عائشہ کو اگر گالیاں دینے والا اور ان پر تنقید کرنے والا دلائل یقینیہ کی مخالفت کرتا ہے تو پھر کفر ہے ورنہ فسق اور بدعت ہے۔

اہل سنت کے اماموں کا فیصلہ کہ اہل قبلہ کو کافر نہ کہیں اور شیعہ بھی تو اہل قبلہ ہیں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح فقہ اکبر صـ۱۲۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عقائد نسفی صـ۱۱۸

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مواقف صـ۷۲۶ المقصد ۵

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مقاصد جلد ۲ صـ۲۶۹ المبحث ۸

فقہ اکبر کی عبارت { ولا نكفر بذنب من الذنوب وان كانت كبيرة ولا نزيل عنه اسم الايمان ونسميه مومنا حقيقة ويجوز ان يكون مومنا فاسقا غير كافر

ترجمہ: امام اعظم نعمان بن ثابت فرماتے ہیں کہ مسلمان خواہ کتنا ہی بڑا گناہ کرے ہم اس کو کافر نہیں کہتے اور اسم ایمان اسے دور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زائل نہیں کرتے اور ہم اس کو حقیقتہً مومن کہتے ہیں اور رجائز ہے کہ وہ مومن کافر ہو اور فاسق ہو۔

لوٹ:

ارباب انصاف یہ ساری محنت معاویہ اور عائشہ کو بچانے کی خاطر ہے مگر اس فتویٰ سے جس طرح عائشہ اور معاویہ کفر سے بچ جاتے ہیں اسی طرح شیعہ بھی بچ جاتے ہیں۔ معاویہ نے حضرت علی کو گالیاں دی ہیں اور عائشہ نے عثمان کو کافر کہا ہے اگر یہ دونوں صحابہ کو گالیاں دے کر مسلمان رہ سکتے ہیں تو شیعہ بدرجہ اولی مسلمان ہیں۔ کیونکہ شیعہ صرف وہ مطاعن بیان کرتے ہیں جن کو علماء اہل سنت اپنے قلم مبارک سے اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں۔

امام اعظم کا فرمان کہ اہل قبلہ کو ہم کافر نہیں قرار دیتے

شرح مواقف کی عبادت { وحکی الحاکم صاحب المختصر فی کتاب المنتقی عن ابی حنیفہ لم یکفر احدا من اھل القبلۃ وحکی ابوبکر الرازی مثلہ عن الکرخی۔

امام اعظم فرماتے ہیں کہ اہل قبلہ کی تکفیر نہ کی جائے اور ابوبکر رازی نے یہ فتویٰ کرخی سے بھی نقل کیا ہے۔ نوٹ: شیعہ بھی اہل قبلہ ہیں اور احناف کے امام کے فرمان کے مطابق ان کو کافر کہنا صحیح نہیں پس شیعہ بھی مسلمان ہیں۔

امام اہل سنت اشعری کا فرمان کہ اہل قبلہ کافر نہیں ہیں

شرح مواقف کی عبادت { المقصد الخامس فی ان المخالف للحق من اھل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

القبلة هل یکفرام لا ۔ جمهور المتکلمین والفقهاء علی انه لا یکفر احد من اهل القبلة ۔ قال الشیخ ابو الحسن عن بعض اختلف المسلمون بعد نبیهم فی اشیاء وتبرا بعضهم عن بعض فصاروا افرقا متبا ینین الا ان الاسلام لجمعهم لعمهم فهذا مذهبه وعلیه اکثر اصحابنا ۔

ترجمہ : اہل سنت میں سے بڑے بڑے علماء متکلین اور فقہ کے امام فرماتے ہیں کہ اہل قبلہ کو کافر نہ کہا جائے ۔ امام اہل سنت ابو الحسن اشعری فرماتے ہیں کہ نبی کریم کے بعد کئی مسائل میں اہل اسلام کا اختلاف ہوا اور ایک دوسرے سے انھوں نے برائت کی اور کئی مختلف فرقوں میں بٹ گئے مگر اسلام ان کو جمع کرتا ہے اور سب مسلمان ہیں ۔

شارح شرح مواقف کا اعتراف کہ شیعہ مسلمان ہیں اور قدح صحابہ کی وجہ سے ان کو کافر قرار نہیں دیا جائے

شرح موقف } الرابع ۔ اختصار کی خاطر ترجمہ پیش خدمت کی عبادت } ہے ۔

بعض لوگوں نے روافض کو کافر قرار دیا ہے اور انھوں نے یہ دلیل پیش کی ہے کہ اکابر صحابہ کو قرآن نے صاحب ایمان قرار دیا ہے اور احادیث میں اصحاب کا تزکیہ بیان ہوا ہے پس صحابہ پر تنقید کرنا قرآن اور احادیث کو جھٹلانا ہے اور کفر ہے ۔

قلنا لا ثنا علیهم خاصة پھر شارح اور ماتن اس کا جواب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیتے ہیں کہ قرآن پاک میں کسی خاص صحابی کی خاص طور پر تعریف نہیں کی خاص طور پر تعریف نہیں کی گئی اور جن صحابہ پر شیعہ طعن کرتے ہیں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ

صحابہ اس عام تعریف میں شامل نہیں ہیں پس ان مخصوص صحابہ پر طعن کرنا تکذیب قرآن نہیں ہے اور احادیث میں صحابہ کی جو تعریف آئی ہے وہ احادیث اخبار احاد ہیں ان کے انکار سے تکذیب رسول اللہ لازم نہیں آتی پس ان احادیث کو رد کرنے سے فلا یکفر المسلم بانکارھا۔ کسی مسلمان کو کافر نہیں قرار دیا جا سکتا۔

الثانی الاجماع۔

دلیل دوم تکفیر روافض کی یہ ہے کہ امت کا اجماع ہے کہ جو لوگ کبار صحابہ کی تکفیر کریں وہ کافر ہیں اور روافض اسی طرح کرتے ہیں پس وہ کافر ہیں۔

قلنا ھو لا یسلم کونھم من کبار الصحابۃ

ماتن اور شارح اس کا جواب دیتے ہیں کہ روافض جن صحابہ پر طعن کرتے ہیں وہ ان کو کبار صحابہ سے تسلیم نہیں کرتے پس ان مخصوص صحابہ پر طعن کرنے سے روافض کا کفر لازم نہیں آتا۔

نوٹ:

ارباب انصاف یہ کتاب نایاب نہیں ہے اہل علم کے پاس موجود ہیں دیانت اور انصاف سے اس کتاب کا مذکورہ مقام کا مطالعہ کیا جائے کہ شیخین اور علائۃ کو لعن طعن کرنیوالا کافر ہے خود اس چیز کو علماء سنت تسلیم نہیں کرتے اور وہ بجائے تسلیم کس طرح کریں کیونکہ ان کے پاس قرآن اور حدیث سے کوئی دلیل نہیں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام شافعی و ابو حنیفہ و رازی کے نزدیک اہل قبلہ کافر نہیں ہے

شرح مقاصد } قال الشافعی لا ارد شہادت اھل الاھواء الا
کی عبادت } الخطابیہ عن ابی حنیفہ انہ لا یکفر احد امن
اھل القبلۃ عن فخر الدین رازی ۔ انہ لا یکفر احد من اھل القبلۃ

ترجمہ : امام شافعی فرماتے ہیں کہ سوائے خطابیہ کے اہل بدعت میں سے میں کسی کی شہادت رد نہیں کرتا - ابو حنیفہ کہتا ہے کہ میں اہل قبلہ کو کافر قرار نہیں دیتا۔ امام رازی بھی فرماتے ہیں کہ اہل قبلہ کافر نہیں ۔

اہل سنت احباب کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے حضرت معاویہ اور حضرت عائشہ نے امام حق خلیفہ رسول امیر المومنین کے خلاف بغاوت کی ہے اور دونوں نے حضرت علی سے جنگ کی ہے اور معاویہ نے حضرت علی کو گالیاں دی ہیں جمعہ کے خطبوں میں آنجناب پر معاذ اللہ لعنت کی ہے اور عائشہ نے عثمان کو کافر کہا ہے لہذا اگر یہ قاعدہ صحیح ہے کہ صحابہ کو گالیاں دینے والا کافر ہے تو معاویہ اور عائشہ کا اسلام خطرہ میں ہے اور اگر یہ دونوں مسلمان ہیں تو پھر شیعہ بدرجہ اولیٰ مسلمان ہیں تو پھر شیعہ بدرجہ اولیٰ مسلمان ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے کہ معاویہ اور عائشہ جس گناہ کو کریں وہ مسلمان رہیں اگر وہی گناہ کو شیعہ کریں تو وہ کافر ہیں خلاصہ صحابہ کو گالیاں دینا کفر ہے اس حکم کے لئے اہل سنت کے پاس کوئی دلیل قرآن اور سنت سے نہیں ہے ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اہل سنت کے اجماع والی ہتھکنڈ بازی رازی کے نزدیک باطل ہے

شرح مقاصد قال الرازی ان خرق الاجماع لیس بکفر
کی عبارت } وان الاجماع لا ینعقد بدون اتفاق الروافض
وامثالهم - وان صاحب التأویل وان کان ظاهرا لبطلان لیس بکافر

ترجمہ :

امام اہل سنت فخر رازی فرماتے ہیں کہ اہل سنت کے اجماع کی مخالفت کفر نہیں ہے اور روافض کے اتفاق کے بغیر سنیوں کا اجماع صحیح بھی نہیں ہے اور اگر کوئی اپنی غلطی میں تاویل پر ہو کافر نہیں ہے۔

اہل سنت کو چیلنج کہ اپنے چار اماموں میں سے کسی ایک امام کا فتوی بصحت سند دکھائیں کہ روافض کافر ہیں

ارباب انصاف آج کل جب ہماری اہل سنت دوستوں سے بحث ہوتی ہے تو وہ فرماتے ہیں کہ ہم تو وہ بات مانیں گے جو ہماری صحاح ستہ میں لکھی ہے یا ہمارے چار اماموں نے فرمایا ہے۔ ہم ان احباب کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ کیا صحاح ستہ میں کوئی حدیث ہے جس میں لکھا ہے کہ رافضی کافر ہیں یا سب صحابہ کفر ہے کیا تمہارے چار اماموں میں سے کسی نے فرمایا ہے کہ روافض کافر ہیں اگر ثبوت ہے تو پیش کریں اگر ثبوت نہیں ہے تو بلا دلیل کسی مسلمان کو کافر کہنا خدمت اسلام نہیں ہے بلکہ بے شرمی اور بے حیائی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسرا سبب کفر روافض کا بقول اہل سنت آیات قرآنی میں کمی کا عقیدہ

ارباب انصاف ہمارے اہل سنت بھائیوں نے شیعان حیدر کرام پر ایک یہ جھوٹا الزام بھی لگایا ہوا ہے کہ شیعان علی قرآن پاک کی آیات میں کمی کا عقیدہ رکھتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھنا کفر ہے لہذا چونکہ شیعان علی کا یہ عقیدہ ہے لہذا وہ کافر ہیں اور اب ہم اس اعتراض کی چیر پھاڑ کر کے اس کو سنی دوستوں کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔

قرآنی آیات میں کمی کا عقیدہ بی بی عائشہ بھی رکھتی تھی

پس سنی احباب کے کفر والا فتوی بی بی صاحبہ پر بھی فٹ آگیا

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر در منثور ص ۵۸۰ ج ۵ سورہ احزاب

عن عائشہ قالت کانت سورۃ الاحزاب تقرأ فی زمان رسول اللہ مائتی آیۃ فلما کتب عثمان المصاحف لم یقدر منھا الا ما ھو الآن

ترجمہ : حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ سورہ احزاب نبی کریم کے زمانہ دو سو آیات پڑھی جاتی تھیں جب عثمان نے مصحف لکھوائے تو اس کو اس سورہ سے اتنی ہی آیات ملیں جو اب ہیں۔

نوٹ : بقول بی بی عائشہ سورہ احزاب کی کل دو سو آیات تھیں آجکل موجودہ قرآن میں اس سورہ کی کل ۷۳ آیات ہیں پس بقول بی بی عائشہ ایک سو ستائیس آیات کی کمی ہو گئی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سورہ احزاب میں عائشہ ایک سو ستائیس آیات کی کمی کا عقیدہ رکھتی تھی

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے در منثور کتاب اہل سنت نے گواہی دی ہے کہ حضرت عائشہ قرآن پاک میں کمی کا عقیدہ رکھتی تھی اور ایک دو آیات کی بات نہیں ہے بلکہ بچارے سنی ملاں سیوطی نے ایک سو ستائیس آیات کی بات کا رونا رویا ہے یہ کہاں کا انصاف ہے کہ اگر حضرت عائشہ قرآن میں کمی کا عقیدہ رکھے تو اس کے اسلام کا کچھ نہیں بگڑتا اور اگر اور کوئی یہ عقیدہ رکھے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔

شیعان علی قرآن پاک میں کمی کا عقیدہ نہیں رکھتے تمام عالم اسلام تمود یانت اور انصاف کی رو سے دعوت فکر

ارباب انصاف ایک بار نہیں کئی بار اس بات کی وضاحت کر چکے ہیں کہ شیعان علی قرآن پاک میں کمی اور زیادتی کا عقیدت نہیں رکھتے البتہ کچھ تحریف کی روایات سنی مذہب کی کتابوں میں موجود ہیں اگر ان پر دونوں مذہب شیعہ اور سنی بھروسہ کریں تو پھر حضرت عائشہ کا اسلام خطرہ میں ہے اگر اہل سنت دوستوں میں جرأت ہے تو کسی عدالت میں ہمیں چیلنج کریں مسئلہ تحریف پر وہ ہمارا کفر ثابت کریں اور ہم حضرت عائشہ، حضرت عمر اور عبداللہ بن عمر کا کفر ثابت کریں گے۔ کیونکہ یہ تینوں قرآن کی کمی کا عقیدت رکھتے تھے۔ مسئلہ تحریف قرآن پر عنقریب ہم ایک مفصل رسالہ شائع کریں گے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سنی احباب کو مزید دعوت فکر سنی عقیدہ میں اسلام کی بناء ۵ چیزوں پر ہے اور شیعہ ان ۵ کا اقرار کرتے ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص۴

کتاب الایمان باب دعائکم ایمانکم عن ابن عمر۔ قال رسول اللہ بُنی الاسلام علی خمس شہادت ان لا الہ الا اللہ و ان محمد رسول اللہ و اقام الصلوٰۃ و ایتاء الزکوٰۃ و الحج و صوم رمضان

ترجمہ :

نبی کریم نے فرمایا کہ اسلام کی بنا پانچ چیزوں پر ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار (۲) حضرت محمد مصطفیٰ کی رسالت کا اقرار (۳) نماز کا قائم کرنا (۴) حج بیت اللہ کا بجا لانا (۵) اور رمضان کا روزہ

نوٹ :

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے امریکہ اور سعودیہ کی امداد قبر میں کام نہیں آئے گی سنی بھائیوں نے اسلام کا دارو مدار جن چیزوں پر رکھا ہوا ہے وہ ۵ ہیں اور شیعان علی ان کا اقرار کرتے ان پر عقیدہ اور ایمان رکھتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں

کتاب صحیح بخاری کی کتاب الایمان گواہ ہے کہ آدمی کے اسلام میں صحابہ کرام کا کوئی عمل دخل نہیں۔ البتہ صحیح مسلم میں لکھا ہے کہ علیؑ بن ابی طالب کی محبت علامت ایمان ہے۔ ہم اپنے سنی بھائیوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ ہمارے ساتھ قرآن و حدیث کی روشنی میں بات کریں اور ثبوت پیش کریں کہ علیؑ سے محبت کرنے والے کس طرح کافر ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیسرا سبب تکفیر رافض کا سنی مولانا صاحبان کے فتاوی ہیں

ارباب انصاف سنی مذہب میں فتوٰی تو ایک ناجائز چیز ہے اور اس کا مبنی علم فقہ بھی ایک بدعت ہے اور کہ بدعت کے خلاف سنی اہل حدیث بھائی مسلسل احتجاج کر رہے ہیں اور اہل سنت مولانا صاحبان کو برادرانہ مشورہ ہے کہ وہ اپنے سنی بھائیوں کی کتاب حقیقۃ الفقہ مصنفہ حافظ محمد یوسف جے پوری کو پڑھیں اور شرم سے ڈوب مریں۔ مذکورہ کتاب میں حافظ صاحب نے کتاب اہل سنت احیاء العلوم للغزالی صد ۲۱۳ طبع نولکشور سے نقل فرماتے ہیں۔ امام غزالی فرماتے ہیں

تبجیع حقائق الفقہ بدعۃ۔ کہ فقہ ابو حنیفہ کی تمام باریکیاں بدعت ہیں۔ نیز عبارت معاف فقہ اہل سنت میں یہ ایک بہت بڑا گھپلا ہے کہ فقہ تو امام ابو حنیفہ کی طرف منسوب ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس فقہ کے فتاوی ابو حنیفہ نے بنائے ہیں مگر جب کتابوں کو پڑھا جائے تو اغیر وغیرہ سب فرمان لکھے ہیں۔ پس ہم شیعان علی بن ابی طالب اہل سنت بھائیوں کو چیلنج کرتے ہیں اگر امام اعظم صاحب نے تکفیر روافض کا فتوٰی دیا ہے تو اس کا ثبوت پیش کریں۔ اگر ثبوت نہیں ہے تو پھر فقہ حنیفہ میں تکفیر روافض بھی نہیں ہے اور جن لوگوں نے شیعان علی کو معاذ اللہ کفار لکھا ہے وہ ایسے بزرگ ہیں کہ جن کی نہ ماں کا اور نہ ہی باپ کا پتہ ہے اور اگر اس قماش لوگوں کے فتوٰی کو لینا ہے تو پھر اس پاکستان میں کوئی بھی مسلم نہیں ہے اب میں چند فتاوی پیش کر کے آپ کو دعوت انصاف دیتا ہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر مولانا صاحبان کے فتووں سے کوئی مسلمان کافر بنتا ہے تو سرفہرست بریلوی مسلمان ہیں۔ عرب امارات کے علماء نے ان کے کفر کا فتوی دیا ہے

نوٹ: عرب امارات کا اخبار الاتحاد ہر جمعہ کو ایک میگزین شائع کرتا ہے ۲۶ رجب ۱۴۰۴ھ الموافق ۲۷ اپریل ۱۹۸۴ء کے اخبار الاتحاد کا میگزین الھدی نامی کی سرخی ملاحظہ ہو۔

البریلویۃ طائفۃ خارجۃ عن الدین
واتباعھا یعملون فی مساجد الدولۃ

ترجمہ: بریلویت وہ فرقہ ہے جو دین سے (اسلام) سے خارج ہے اور اس کے پیروکار دولت اور حکومت کی مساجد میں کام کرتے ہیں۔

نوٹ: سکھنی وڈیائے۔ تینوں کھتے پائیے

ارباب انصاف یہ حال تو اس بریلوی فرقہ کا ہے جو گردن مبارک کو پایہ لگا کر چلتے ہیں اور فخر سے کہتے ہیں کہ ہم عاشقان رسول ہیں۔ ان کے عشق کا بھوسہ دیوبندی، سنیوں نے اس طرح نکالا ہے کہ ان کے کفر کے فتوے اخبارات میں شائع کر کے قیامت تک ان کے دین سے خارج ہونے پر مہر لگا دی ہے اور ان کا حوث پاک بھی اگر آجائے تو اب ان کو مسلمان ہونے کی سند نہیں دے سکتا۔ دیوبندی سنیوں نے اس میگزین کی عربی عبارات کے ترجمہ کر کے جو تقسیم کئے تھے وہ اب پیش کر کے ہم اہل اسلام کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر دعوت فکر دیتے ہیں۔

مذہب بریلوی بلے بلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بریلوی کی تکفیر کے بارے میں دیوبندی سینیوں کا پہلا فوٹوسٹیٹ

۲۱ رجب ۱۴۰۴ھ الموافق ۲۷ / اپریل ۱۹۸۴ء / الھدی کاتب شیخ مہدی نصر
فرقہ بریلی اسلام سے خارج ہے "قادیانی، نصرانی کی طرح فرقہ بریلیہ بھی اسلام سے خارج ہے۔ علماء دین نے اس گروہ کو صحیح عقیدے سے منحرف ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔ اس کے اسباب درج ذیل ہیں۔

رسول اللہ بشر نہیں بلکہ نور جیسا کہ احمد رضا خان نے نورالعرفان میں لکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رب کہنا جائز ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کائنات میں جس طرح چاہیں تصرف کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ نور محمد قادری نے لکھا ہے۔ غیر حنفی کے اماموں اور عالموں کو کافر سمجھتے ہیں اور ان کے پیچھے نماز جائز نہیں سمجھتے بجماعت جمعیت کی نے کراچی میں ۱۹۷۶ء میں فتویٰ دیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ما کان و ما یکون کا علم تھا۔ آپ تمام کائنات میں حاضر ہیں۔ تمام چیزیں دیکھتے ہیں۔ جیسا کہ احمد رضا خان اور احمد یار خان اور امجد علی نے لکھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر میں زندہ ہیں، کھاتے ہیں، پیتے ہیں، بیویوں سے ملتے ہیں۔ قبروں پر گھر اور مسجد بنانا جائز سمجھتے ہیں اسے اعمال صالح شمار کرتے ہیں۔ جیسا کہ نعیم الدین مراد آبادی نے لکھا ہے، تعجب تو اس بات پر ہے کہ اس فرقہ کے بہت لوگ ابوظہبی کی مساجد میں امام اور موذن بنے ہوئے ہیں۔ جمعہ ۳ شعبان ۱۴۰۴ھ موافق ۴ / مئی ۱۹۸۴ء / الھدی کاتب شیخ عبدالجبار ماجد، حفظہ الرحمٰن، محمد امین دبئی اوقاف کی طرف سے بریلیوں کی تحقیق کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل بریلویوں کے باطل عقائد کی بنا پر دوبئی اوقاف کے مدیر شیخ عبدالجبار ماجد حفظہ اللہ نے آٹھ عالموں پر مشتمل ایک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کمیٹی بنائی ہے تاکہ دبئی مساجد کے اماموں اور موذنوں کی تحقیق کی جا سکے۔ شیخ نے کہا ہے کہ ہم اس باطل فرقہ کو برداشت نہیں کر سکتے۔ تحقیق سے کئی اماموں اور موذنوں کے بریلی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔

منجانب: مکتبۃ الکتاب والسنۃ طلب طالعہ

بریلویوں کے کافر ہونے کی بابت دیوبندیوں کا دوسرا فوٹو سٹیٹ

"عراقی اخبار الھدیٰ کا بیان" نئی بدعت بریلوی فرقہ

بریلوی فرقہ انگریزوں کے ایجنٹ اور دین اسلام سے خارج، ان کا عقیدہ ہے کہ حرمین کے اماموں کی اقتداء میں نماز جائز نہیں ہے الھدیٰ کو اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے بہت خطوط موصول ہوئے ہیں۔ اس نئے فرقہ کے بارے میں سوالات ہوتے ہیں جو کہ اسلام سے خارج ہے اس کا نام "بریلوی فرقہ" ہے ملک میں اپنی کاروائیاں غیر عرب لوگوں کے ذریعہ شروع کی ہیں، جو کہ مساجد میں کام کرتے ہیں مسلمان علماء نے اس فرقہ کے بارے میں فتویٰ دیا ہے کہ یہ لوگ اسلامی عقیدہ سے انحراف کرتے ہیں کیونکہ ان کے اعتقادات شریعت اسلامی کے خلاف ہیں اور یہ غلط اعتقادات نبی اکرم کے بارے میں ہیں کہ یہ گروہ ان فرقوں میں سے ایک ہے جو دین اسلام سے خارج ہے اس کا سرچشمہ ہندوستان نہیں ہے۔ اس کا نام بریلویت ہے اور یہ نسبت اس فرقے کے بانی "احمد رضا" کی طرف ہے جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوئے اور سنہ ۱۹۲۱ء میں ۵۶ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اس دور میں ہندوستان میں برطانوی استعمار کی حکومت تھی۔ اس وقت کی حکومت دین اسلام سے خارج اس طرح فرقوں کو پیدا کرتی تھی۔ تاکہ کبریٹے کی طرح امت اسلامیہ کو کی جائے برطانوی حکومت اس قسم کے فرقوں کی ہر طرح سے مدد کرتی تھی تاکہ وہ اپنے عقائد کو پھیلا سکیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ اہل حدیث سنی کافر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۴۵ احسان الٰہی ظہیر۔

وان اهل الحدیث كلهم كفرة مرتدون ویقول الفقهاء كفرة مرتدون

ترجمہ: بچارا احسان الٰہی ظہیر اس فتوے کا رونا روتا ہوا قبر میں پہنچ گیا کہ سنیوں کے فقہاء نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ اہل حدیث سنی کافر اور مرتد اور گمراہ ہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف چشم ما روشن ودل ما شاد۔ اہل حدیث کے اسلام پر بھی روافض کی طرح ... کا جھرلو پھر گیا اور ان کے اسلام والا غرور بھی ختم شد

سپاہ صحابہ کا فتویٰ کہ دیوبندی، سنی کافر ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب البریلویت ص ۱۹۲ احسان الٰہی ظہیر

ان الدیوبندیین یدعون الاسلام فهم كفرة مرتدون لتمام بحکم الشریعة المطهرة

ترجمہ: کہ دیوبندی سنی کافر ہیں مرتد اور کمینے ہیں۔ بحکم شریعت اگرچہ دعویٰ اسلام کرتے ہیں۔

سپاہ صحابہ نے ثلاثہ کے اسلام پر جھرلوں پھیر دیا ہے

ارباب انصاف۔ سنی بریلوی، سنی دیوبندی، سنی اہل حدیث ان تینوں کے اسلام پر سپاہ صحابہ نے رولر تکفیر پھیر دیا ہے۔ آپ خود انصاف کریں۔

ع۔ سکھیئے وڈیاییئے تینو کتھے پاییئے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سپاہ صحابہ نے وہابی سنی کے اسلام پر تکفیر کا بلڈوزر چلا دیا

اہل سنت کی معتبر کتاب تجانب اہل سنت صہ ۲۵۳

جواب سوال ۱۵۱ وہابیہ، دیوبندیا۔ قادیانیہ، خاکساریہ، چکڑالویہ احراریہ۔ نجدیہ اپنے عقائد کفریہ کی بنا پر بحکم شریعت یقیناً اسلام سے سے خارج اور کفار مرتدین ہیں۔

ارباب انصاف کسی مذہب کو اہل اسلام کہہ کر خطاب کرتے ہوئے شرم آتی ہے

سنی بھائیو یہ بیچارے آپ کے علماء جو باچھیں پھیلا کر کے کہتے ہیں ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ ذرا ان سے پوچھو کہ تم کونسے مسلمان ہو اگر وہ فرمادیں کہ ہم بریلوی مسلمان ہیں تو ان کے کفر کا فتویٰ موجود ہے اگر کہیں کہ ہم دیوبندی۔ نجدی، وہابی مسلمان ہیں ان کے کفر کا فتویٰ بھی موجود ہے اور اگر فرمادیں گے ہم اہل حدیث مسلمان ہیں تو ان کے کفر کا فتویٰ بھی موجود ہے۔ ع سچ آکھیاں مرچاں لگدیاں نے

اب تم سب سنی مل کر پاکستان کا نام کفرستان رکھ لو ع سچ بات لگدا اوئن

اے بھٹ تلوار تے سکھنی وڈیا سیٹے تینوں کھتے کھتے پائیے

حدود انصاف میں رہ کر بندہ نے اپنے مذہب پر لگائے گئے الزامات کا جواب دیدیا ہے اور

ان عادت العقرب عدنا وکانت النعل لها حاضرہ

یہ رسالہ ۱۹ جنوری ۱۹۹۱ء کو اختتام پذیر ہوا ہے

خادم مذہب حقہ غلام حسین نجفی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas